https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

dailybalochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیر الاشاعت روزنامہ

روزنامہ

Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | منگل 6 اکتوبر 2026ء | 21 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 172

خیبر پختونخوا کی صورتحال، وزیراعظم کا صدر زرداری سے جلد دوبارہ ملاقات کا فیصلہ

مذاکراتی عمل میں پیشرفت نہ ہونے کے بعد آئندہ سیاسی حکمت عملی پر بھی غور کیا جائے گا' خیبر پختونخوا میں ممکنہ آئینی اقدامات کے قانونی اور سیاسی پہلوؤں کا جائزہ لیا جائیگا

آئینی اور سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے لانگ مارچ پر مرقف اور صوبائی معاملات پر مشاورت ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی کے لانگ مارچ اور خیبر پختونخوا کی صورتحال پر وزیراعظم شہباز شریف نے صدر آصف زرداری سے جلد دوبارہ ملاقات کا فیصلہ کیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں خیبر پختونخوا کی سیاسی، آئینی اور سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے لانگ مارچ پر مرقف اور صوبائی معاملات پر مشاورت ہوگی۔ ذرائع کے مطابق صدر اور وزیراعظم کو خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی جائیگی، صوبے میں جاری سیاسی کشیدگی اور لانگ مارچ کے اثرات پر بھی غور کیا جائے گا۔ اس حوالے سے ذرائع نے کہا کہ وفاقی حکومت اور پی ٹی آئی کے مذاکرات کی ناکامی کے اثرات پر مشاورت ہوگی۔ مذاکراتی عمل میں پیشرفت نہ ہونے کے (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بلدیاتی اداروں کی خدمات بہتری کے لئے محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے جدید مشینری کی فراہمی سے متعلق تقریب سے خطاب کررہے ہیں

تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جارہا ہے' سرفراز بگٹی

بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جارہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائے گی ان خیالات کا اظہار (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا کا مسئلہ سیاست نہیں دہشت گردی ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ ریاست اور خیبر پختونخوا کا اصل مسئلہ سیاست (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

مشیر محمد علی کی زیر صدارت نجکاری کمیشن بورڈ کا اجلاس، کمیشن بورڈ نے 9 کمپنیوں کو پری کوالیفائی کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری محمد علی کی زیر صدارت نجکاری کمیشن بورڈ کے اہم اجلاس میں نجکاری (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کی لائیو اسٹاک برآمدات بڑھانے کیلئے خصوصی فارم ہاؤسز کے قیام کی منظوری

ملک سے منہ کھر کی بیماری کے خاتمے کیلئے مقررہ اہداف کے ساتھ لائحہ عمل آئندہ دو ہفتے میں مرتب کرکے پیش کرنے کی بھی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے لائیو اسٹاک شعبے کی برآمدات میں اضافے کیلئے درآمد شدہ مویشیوں کی خصوصی فارم ہاؤسز میں نشوونما (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

پی ایم ڈی سی کا غیر ملکی اداروں میں داخلے کیلئے ایم ڈی کیٹ کی شرط ختم کرنے کا فیصلہ

غیر ملکی اداروں میں داخلے کے خواہشمند پاکستانیوں کے لیے ایم ڈی کیٹ پاس کرنا لازمی نہیں ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) پی ایم ڈی سی نے غیر ملکی اداروں میں داخلے کے لیے ایم ڈی کیٹ کی شرط ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کی جانب سے پبلک نوٹس جاری کیا گیا ہے جس کے مطابق غیر ملکی اداروں میں داخلے کے لیے ایم ڈی کیٹ کی (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

عادل بازئی کی سرکاری پولیس سیکیورٹی واپس لینے کیخلاف دائر آئینی درخواست خارج

خطرے کے ادراک کا جائزہ ایک انتظامی عمل ہے، جس کا انحصار خفیہ معلومات اور خطرات کے تجزیے پر ہوتا ہے اور جس کا بہترین انتظامی حکام کے ذریعے جائزہ لیا جاسکتا ہے

عدالت کے سامنے کوئی ایسا مواد پیش نہیں کیا گیا جس سے ظاہر ہو کہ مجاز حکام نے بدنیتی سے کام لیا، جسٹس محمد کامران ملاخیل

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے موجودہ ممبر قومی اسمبلی عادل خان بازئی کی جانب سے سرکاری پولیس سیکیورٹی واپس لیے جانے کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے درخواست گزار کو ماضی میں سیکیورٹی فراہم کی جاتی رہی ہے اس کے حق میں (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائیگا، سرفراز بگٹی

مختلف شعبوں میں اصلاحات، میرٹ کے فروغ، شفافیت اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں' وزیر اعلیٰ بلوچستان کا اجلاس سے خطاب

ترقیاتی عمل میں بہتری، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کے اہم پہلو ہیں صوبائی وزراء نے اے آئی بیسڈ بھرتیوں اور میرٹ پر مبنی نظام کو صوبے کے مستقبل کے لیے اہم قرار دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، مختلف شعبوں میں اصلاحات اور محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن پانیزئی نے DHIS2 ڈیجیٹل ہیلتھ سسٹم کے نفاذ پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل ڈیٹا رپورٹنگ اور رپورٹنگ کمپلائنس میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ DHIS2 کے دائرہ کار کو مزید وسعت دیتے ہوئے پرائمری ہیلتھ کیئر کی ڈیجیٹلائزیشن، آرٹیفیشل انٹیلی جنس، مقامی اختراعات اور تحقیق کو فروغ دیا جائے گا۔ سیکرٹری صحت نے اپنے حالیہ دورہ اوسلو کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ عالمی سطح کے فورم پر بلوچستان (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

ایم ٹی آرز 25 کے پاکستانی عملے کے باقی 3 ارکان کو بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا، اسحاق ڈار

جبوتی میں پاکستانی سفارتخانے کی ایک ٹیم کے ہمراہ ادیس ابابا کیلئے روانہ کردیا گیا ہے

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ صومالیہ کے ساحل کے قریب ہائی جیک ہونے والے ایم ٹی آرز 25 کے پاکستانی عملے کے باقی 3 ارکان کو بحفاظت بازیاب کرالیا گیا ہے۔ پیر کو سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا کہ ایم ٹی آرز 25 کے پاکستانی عملے کے باقی 3 ارکان عمران علی، محمد یاسین اور سید حسین یوسف کو بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا ہے اور انہیں جبوتی (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

دہشتگردی کے مسئلے پر مذاکرات میں ناکامی ہوئی، ملاقات کے معاملے پر نہیں، عطا تارڑ

بانی پی ٹی آئی کا آئیڈیل بلڈ پریشر ہے، بانی پی ٹی آئی کیلئے لندن سے ڈاکٹر بلانے کے حوالے سے افواہیں ہیں، بانی پی ٹی آئی کی صحت کا کوئی مسئلہ سامنے نہیں آیا

پی ٹی آئی کو پاکستان سے زیادہ افغانستان عزیز ہے، یہ انسان کہلانے کے لائق نہیں، وفاقی وزیر اطلاعات کی نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ دہشتگردی کے مسئلے پر مذاکرات میں ناکامی ہوئی، ملاقات کے معاملے پر مذاکرات ناکام نہیں ہوئے، پی ٹی آئی کو پاکستان سے زیادہ افغانستان عزیز ہے، یہ انسان کہلانے کے لائق نہیں۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہوسکتا ہے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کرا دی جاتی، ملاقات بہت چھوٹی چیز ہے، مسئلہ دہشتگردی اور ان ہزاروں (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

پیٹرولیم ڈویژن نے آئی ایم ایف کو لیوی سے عوام کو ہونے والی مشکلات بتادیں

اسلام آباد (این این آئی) عالمی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف وفد کو پیٹرولیم ڈویژن نے لیوی سے عوام کو ہونے والی مشکلات بتادیں۔ ذرائع کے مطابق اسلام آباد میں آئی ایم ایف وفد کے پیٹرولیم ڈویژن کے ساتھ مذاکرات ہوئے، ایڈیشنل سیکریٹری پالیسی نے حکومتی وفد کی قیادت کی۔ ذرائع (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بلدیاتی اداروں کو فراہم کردہ جدید مشینری کی فراہمی کے منصوبے کا افتتاح کررہے ہیں

آئی ایم ایف سے مذاکرات جاری، پروٹیکٹڈ صارفین کی سبسڈی ختم کرنے کی تجویز

آئی ایم ایف کا بجلی شعبے میں ایک ہزار 675 ارب روپے کے گردشی قرضے پر بھی تحفظات کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) قرض پروگرام کی ایک ارب ڈالر سے زائد کی اگلی قسط کیلئے پاکستان اور آئی ایم ایف کے وفد کے درمیان مذاکرات اہم موڑ پر پہنچ گئے۔ نجی ٹی وی (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

آئی ایم ایف سے مذاکرات جاری، پروٹیکٹڈ صارفین کی سبسڈی ختم کرنے کی تجویز

اسلام آباد (این این آئی) قرض پروگرام کی ایک ارب ڈالر سے زائد کی اگلی قسط کیلئے پاکستان اور آئی ایم ایف کے وفد کے درمیان مذاکرات اہم موڑ پر پہنچ گئے۔ نجی ٹی وی (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

باب المندب پر سعودی حمایت یافتہ یمنی فورسز کی بڑی پیش قدمی، اہم مقامات پر قبضہ

فوج نے آبنائے کے قریب واقع ذباب ایئر اسٹرپ بھی اپنے قبضے میں لے لی ہے

صنعاء (این این آئی) سعودی حمایت یافتہ یمنی حکومت کی فورسز نے اہم بحری گزرگاہ باب المندب آبنائے پر موثر کنٹرول حاصل کرلیا ہے۔ یمن کے وزیر اطلاعات معمر الاریانی نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ یمنی حکومتی فورسز نے آبنائے کے قریب اہم پوزیشنز سنبھال لی ہیں۔ معمر الاریانی کے مطابق حکومتی فورسز نے سعودی فضائی مدد کے ساتھ ساحلی (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

دشمن کی نئی غلطی کا منہ توڑ جواب دیں گے، ایرانی آرمی چیف

تہران (این این آئی) ایرانی آرمی چیف جنرل امیر حاتمی نے خبردار کیا ہے کہ دشمن کی کسی بھی نئی غلطی کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا اور اسے کچل دیا جائے گا۔ ایک بیان میں (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

انٹرنیشنل کرمنل کورٹ کا طالبان سپریم لیڈر سمیت دیگر کے وارنٹس کو منظر عام پر لانے کا حکم

طالبان رہنماؤں پر صنفی، سیاسی بنیادوں پر ظلم وستم کے جرم میں ذمہ داری عائد ہوتی ہے، انٹرنیشنل کرمنل کورٹ

دی ہیگ (این این آئی) عالمی فوجداری عدالت نے پیر کو ایک فیصلے میں طالبان کے سپریم لیڈر ہیبت اللہ اخوندزادہ اور چیف جسٹس عبدالحکیم حقانی کے وارنٹس کو منظر عام پر لانے کا حکم جاری کردیا۔ ان وارنٹس کے وجود کا اعلان 8 جولائی 2025 میں کیا گیا تھا۔ اس کے (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

پاک ایران تجارتی حجم کو 10 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف ہے، جعفر مندوخیل

وفاقی اور صوبائی سطح پر ورکنگ ریلیشنز مزید بہتر بنائے جائیں گے اور پاکستان ایران باہمی تجارت کے فروغ کیلئے ہر سطح پر سہولیات فراہم کی جائیگی

تمام تاجر وصنعتکار آپس میں باہمی روابط بڑھا کر ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکھٹے ہو جائیں' گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کے شکرگزار ہیں جنہوں نے ہمارے مطالبے پر کوئٹہ سے جدہ، کوئٹہ سے ایران، تربت اور گوادر کیلئے پروازیں فوری طور پر شروع کرنے کی ہدایت کی۔ حکومت تاجروں اور صنعتکاروں کو ایران اور وسطی ایشیائی ممالک کی معاشی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنے کیلئے کوئٹہ سے فضائی رابطوں اور پروازوں کی تعداد بڑھانے (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

دشمن کی اگلی غلطی نئے محاذ اور مزید حیران کن نتائج لائے گی، محسن رضائی

رہبر انقلاب کی دانشمندانہ قیادت میں ایران پیچیدہ حالات کا بھرپور مقابلہ کرے گا، سیکریٹری ایرانی نیشنل سیکیورٹی کونسل

تہران (این این آئی) ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف دشمن کی ہر غلطی اسے بھاری شکست سے دوچار کرچکی ہے۔ ایک بیان میں محسن رضائی نے خبردار کیا کہ دشمن کی اگلی غلطی نئے محاذ اور مزید حیران کن نتائج کا باعث بنے گی۔ ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری نے کہا کہ رہبر انقلاب کی دانشمندانہ (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

بلوچستان حکومت کا جامعات کے ملازمین کی تنخواہوں، پنشنز کیلئے 93 کروڑ روپے سے زائد جاری کردیئے

بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) کیلئے 19 کروڑ 11 لاکھ 20 ہزار 549 روپے جاری

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبے کی سرکاری جامعات اور ان کے سب کیمپسز کے ملازمین کی تنخواہوں اور پنشنز کی ادائیگی کے لیے 93 کروڑ 6 لاکھ 31 ہزار 461 روپے جاری کردیئے۔ محکمہ خزانہ بلوچستان کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق ستمبر 2026 کی تنخواہوں اور پنشنز کی ادائیگی کی مد میں مجموعی طور پر 93 کروڑ 6 لاکھ 31 ہزار (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

ایران جنگ سے امریکی معیشت کو شدید دھچکا پہنچ رہا ہے، امریکی سینیٹر

واشنگٹن (این این آئی) امریکی سینیٹر الزبتھ وارن نے پستی کی شکار (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

اگر اسلام آباد ناکام ہوگیا تو اسے تھر والوں کے حوالے کر دیں، بلاول بھٹو زرداری

تھر سے قومی گرڈ کی تقریبا 14 فیصد بجلی پیدا ہورہی ہے اور یہ بجلی کم قیمت پر پیدا کی جارہی ہے

جو تبدیلی تھر میں دیکھی وہ پورے پاکستان میں نظر نہیں آتی، پورا پاکستان حیران ہے کہ تھر کہاں پہنچ گیا ہے، چیئرمین پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ یہ منطق سمجھ نہیں آتی کہ سسٹم ناکام ہوگیا تو نئے صوبے بنائیں، اگر اسلام آباد ناکام ہوگیا تو اسے تھر والوں کے حوالے کر دیں، اسلام آباد کے ماہرین کہتے تھے کہ تھر کا کوئلہ بے کار ہے، اس میں سرمایہ کاری بیکار ہے، تھر بلاک ٹو میں 600 میگاواٹ بجلی پیدا کی جارہی تھی، اب 2 ہزار میگاواٹ پیدا کی جارہی ہے، جو تبدیلی تھر میں دیکھی وہ پورے (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

امریکی پوسٹل سروس کو 12 کروڑ 60 لاکھ ڈالرز کا نقصان پہنچانے والے پاکستانی پر فرد جرم عائد

واشنگٹن (این این آئی) امریکا میں پاکستانی شہری پر پوسٹل سروس کو 12 کروڑ 60 لاکھ ڈالرز یعنی 34 ارب پاکستانی روپے سے زائد کا نقصان پہنچانے کے الزام (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ' لورکاریز میں ریلوے پٹڑی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ناکام

پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا، مسروقہ سامان برآمد، ایف آئی آر درج

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے لورکاریز میں ریلوے پٹڑی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے پولیس نے جائے وقوعہ سے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا، ملزم کے (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

بہتر عوامی خدمات کیلئے میونسپل اداروں کو وسائل فراہم کرنا ہونگے، حمزہ زہری

بہتر عوامی خدمات کیلئے میونسپل اداروں کو وسائل فراہم کرنا ہوں گے، مشینری کی فراہمی صرف پہلا قدم ہے

اصل ذمہ داری اس کے مناسب استعمال، دیکھ بھال اور مؤثر انتظام کو یقینی بنانا ہے، صوبائی مشیر بلدیات

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا ہے کہ بہتر عوامی خدمات کے لیے میونسپل اداروں کو وسائل فراہم کرنا ہوں گے، مشینری کی فراہمی صرف پہلا قدم ہے، اصل ذمہ داری اس کے مناسب استعمال، دیکھ بھال اور مؤثر انتظام کو یقینی بنانا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

جنوبی بلوچستان میں 15 آپریشنز کے دوران 435 غیر قانونی افغان باشندے گرفتار

اسلام آباد (این این آئی) سیکیورٹی فورسز نے جنوبی بلوچستان میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے 15 آپریشنز میں 435 (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی جھل مگسی اور اوستہ محمد ٹریفک حادثات و فائرنگ واقعات دو افراد ہلاک دو زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی جھل مگسی اور اوستہ محمد ٹریفک حادثات و فائرنگ واقعات دو افراد ہلاک دو زخمی (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سیاسی رہنماء ملک ابرار ملاقات کررہے ہیں

پاکستان سے کشیدگی مذاکرات اور سفارتکاری سے حل ہوسکتے ہیں، افغان وزیر خارجہ

پاکستان افغانستان کیساتھ تعلقات میں سیاسی مفاہمت کے بجائے صرف فوجی زبان استعمال کررہا ہے، امیر خان متقی

ماسکو (این این آئی) افغان طالبان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی نے (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

اسلام کوٹ، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو تھر بلاک ٹو کے فیز 3 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

پی ٹی آئی کا حکومت سے دوبارہ بات چیت کا عندیہ

مذاکرات دوبارہ کسی بھی وقت ہوسکتے ہیں اگر نیت ہو تو بات چیت کیلئے بہت سے طریقے ہیں، لانگ مارچ کے دوران بھی مذاکرات ممکن ہیں

حکومت چاہے تو علامہ راجا ناصر عباس اور محمود اچکزئی سے رابطہ کرسکتی ہے، سلمان اکرم راجا

اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات ختم ہونے کے باوجود پی ٹی آئی نے دوبارہ بات چیت کا دروازہ کھلا رکھنے کا عندیہ دے دیا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے مذاکراتی کمیٹی کے رکن سلمان اکرم راجا نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات، ان کی صحت سے متعلق معاملات اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے لائحہ عمل سمیت اصولی موقف پر بات ہو تو مذاکرات دوبارہ شروع ہوسکتے (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

ممالک کی خودمختاری کا احترام عالمی امن کی بنیادی شرط ہے، عبدالقادر

اسرائیل کی جانب سے صومالیہ کی وحدت، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچانے کے سازشی اقدامات ناقابلِ قبول ہیں

پاکستان کی جانب سے اسرائیلی فیصلے کو مسترد کرنا اصولی اور قابلِ تحسین مؤقف ہے، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے اسرائیل کی جانب سے صومالی لینڈ کو الگ ریاست تسلیم کرنے کے فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صومالیہ کی وحدت، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی کوشش ناقابلِ قبول ہے۔ کسی ملک کے اندرونی اختلافات کو اپنے سیاسی اور تزویراتی مفادات کیلئے استعمال کرنا خطے میں عدم استحکام کو مزید بڑھائے (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

پرامن و جرائم سے پاک ماحول کی فراہمی بلوچستان پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، محمد طاہر

قلعہ سیف اللہ پہنچنے پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے آئی جی پولیس بلوچستان کو سلامی پیش کی

پولیس افسران اور اہلکار اپنے فرائض پوری ذمہ داری سے سرانجام دیں' آئی جی پولیس بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ شہریوں کے جان ومال کے تحفظ اور انہیں پرامن و جرائم سے پاک ماحول کی فراہمی بلوچستان پولیس کی اولین ذمہ داری ہے جس کے لیے پولیس افسران اور اہلکار اپنے فرائض پوری ذمہ داری سے سرانجام دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ سیف اللہ کے دورے کے موقع پر پولیس افسران اور اہلکاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی سہیل (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

ژوب کوئٹہ نیشنل ہائی وے کی تعمیر میں مزید سستی اور کاہلی ناقابلِ قبول ہے' خوشحال کاکڑ

ہم اپنے غیور عوام کے سر و مال و عزت کی حفاظت کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے

ژوب (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ قومی حقوق و اختیارات کے حصول کی جدوجہد کو مزید، وسیع، منظم اور تیز (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

ڈیجیٹل دور میں تعلیم کے طریقہ کار میں نمایاں تبدیلیاں آرہی ہیں' سیدال ناصر

استاد معاشرے میں علم، شعور اور مثبت اقدار کے فروغ کا بنیادی ذریعہ ہے۔ قائم مقام چیئرمین سینٹ

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینٹ (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کی ترقی کیلئے معیاری تعلیم کا فروغ ناگزیر ہے' سردار کھیتران

ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے

کوئٹہ (این این آئی) سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر ملک بھر بالخصوص بلوچستان کے اساتذہ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اساتذہ قوم کے مستقبل کے معمار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ترقی اور خوشحالی کی بنیادی شرط ہے، جبکہ اساتذہ کی محنت اور رہنمائی ہی روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ بلوچستان کی ترقی کے لیے معیاری تعلیم کا فروغ ناگزیر ہے اور ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔

اب حملہ ہوا تو پڑوس ممالک میں امریکی فوجی اڈے بھی محفوظ نہیں رہیں گے، ایران

خطے میں امریکی فوجی موجودگی بدامنی اور معاشی مشکلات کی ایک بڑی وجہ ہے، میجر جنرل علی عبداللہی

تہران (این این آئی) ایرانی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف میجر جنرل علی عبداللہی نے خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف نئی جنگ شروع کی گئی تو اس کے شعلے پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے سکتے ہیں۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق میجر جنرل علی عبداللہی نے کہا کہ امریکا انتخابات سے پہلے یا بعد میں، اگر براہ راست یا اسرائیل کے کہنے پر ایران کے خلاف کارروائی کرتا ہے تو ایرانی مسلح افواج امریکی مفادات کو نشانہ بنانے میں کسی حد کی پابند نہیں ہوں گی۔

کوئٹہ، مسلم لیگ ن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، صوبائی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ کوئٹہ میں مسلم لیگ ن کے صوبائی سیکرٹریٹ کے افتتاح کے موقع پر کارکنوں سے خطاب کررہے ہیں

روزنامہ بلوچستان آبزرور کوئٹہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بالمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

آئی ایم ایف کے ساتھ مزید قرض کیلئے مذاکرات

وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور آئی ایم ایف کے وفد کے درمیان ورچوئل رابطے میں پاکستان کے مالیاتی فریم ورک، محصولات اور جاری اصلاحاتی پروگرام پر گفتگو ہوئی ہے۔ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان سات ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت پروگرام کے چوتھے جائزے کے لیے مذاکرات جاری ہیں جبکہ حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ایف بی آر رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے محصولات کا ہدف حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ حکومت نے آئی ایم ایف کو خلیجی جنگ اور آبنائے ہرمز میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے نتیجے میں پاکستان کی معاشی سرگرمیوں اور محصولات پر پڑنے والے منفی اثرات سے بھی آگاہ کیا ہے۔

پاکستان اور آئی ایم ایف کا تعلق اب محض قرض کی ایک قسط حاصل کرنے تک محدود نہیں رہا بلکہ ہماری معاشی پالیسی کے بڑے حصے پر اس پروگرام کے اثرات نمایاں ہیں۔ آئی ایم ایف کی شرائط میں ٹیکس نیٹ بڑھانے، مالیاتی خسارہ محدود رکھنے، توانائی کے شعبے میں اصلاحات اور سرکاری اداروں کی تنظیم نو جیسے اقدامات شامل ہیں۔ حتیٰ کہ بجٹ بھی اسی کی مرضی سے تشکیل پاتا ہے۔

قرض اگر معیشت کو سنبھالنے کے لیے عارضی سہارا بن جائے تو اس کی افادیت سے انکار نہیں، لیکن اگر قرض کی ادائیگی کے لیے مزید قرض درکار رہو تو یہ سلسلہ قومی معاشی خودمختاری کے لیے ایک مستقل چیلنج بن جاتا ہے۔

حکومت پاکستان کو معاشی میدان میں ''ایشین ٹائیگر'' بنانے کی بات کرتی ہے، مگر یہ منزل صرف دعوؤں سے حاصل نہیں ہوسکتی۔ اس کے لیے برآمدات میں مستقل اضافہ، صنعتی پیداوار کی توسیع، توانائی کی لاگت میں کمی، ٹیکس نظام میں انصاف، سرکاری اخراجات پر قابو اور سرمایہ کاری کے لیے پائیدار ماحول ناگزیر ہے۔

پاکستان کو آئی ایم ایف سمیت عالمی مالیاتی اداروں سے تعلق ضرور رکھنا چاہیے، لیکن ایسا تعلق مستقل انحصار میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے۔ معاشی خودمختاری کا راستہ قرض سے یکدم قطع تعلق نہیں بلکہ ایسی مضبوط معیشت کی تعمیر ہے جسے ہر چند برس بعد اپنے زرمبادلہ کے بحران سے نکلنے کے لیے نئے بیل آوٹ کی ضرورت نہ پڑے۔ مزید قرض کے بجائے زیادہ پیداوار، زیادہ برآمدات اور خودانحصاری کو قومی معاشی پالیسی کا بنیادی ہدف بنانا ہوگا۔

اساتذہ کرام — علم کے چراغ اور زندگی کے معمار

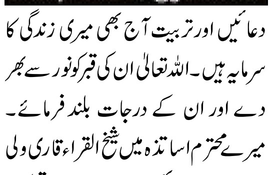

انسان کی زندگی میں بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کا احسان الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ والدین کے بعد اگر کسی طبقے کا انسان کی شخصیت، کردار، فکر اور زندگی پر سب سے گہرا اثر ہوتا ہے تو وہ اساتذہ کرام ہیں۔ استاد صرف کتاب پڑھانے والا نہیں بلکہ وہ شخصیت ساز، کردار ساز اور نسلوں کا معمار ہوتا ہے۔ وہ اپنے علم، کردار، شفقت اور تربیت سے طالب علم کی زندگی کو ایک نئی سمت عطا کرتا ہے۔ یومِ اساتذہ کرام کے موقع پر جب میں اپنی علمی و فکری زندگی پر نظر ڈالتا ہوں تو مجھے اپنے وہ عظیم اساتذہ یاد آتے ہیں جنہوں نے میرے ہاتھ میں کتاب دی، میرے ذہن کو علم کی روشنی عطا کی، میرے کردار کی تربیت کی اور مجھے زندگی کے نشیب و فراز میں حق و صداقت کا راستہ دکھایا۔ میرے لیے یہ سعادت بھی ہے اور خوش بختی بھی کہ مجھے ایسے اہلِ علم و فضل کی صحبت اور شاگردی نصیب ہوئی جن کی علمی زندگی میرے لیے آج بھی مشعلِ راہ ہے۔ میرے سب سے پہلے اور سب سے بڑے استاد میرے والد محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا فتح محمد چمنی نور اللہ مرقدہ ہیں۔ وہ میرے والد ہی نہیں بلکہ میرے پہلے مدرس، مربی، رہنما اور فکری استاد بھی تھے۔ ان کی شخصیت علم و عمل، تقویٰ، اخلاص اور دینی غیرت کا حسین امتزاج تھی۔ انہوں نے مجھے صرف کتابیں نہیں پڑھائیں بلکہ علم کا ادب، اہلِ علم کا احترام، سچائی کی اہمیت اور دین کے ساتھ وابستگی کا شعور دیا۔ ان کی زندگی خود ایک ایسی کتاب تھی جس کے ہر صفحے پر علم، دعوت، اصلاح اور خدمتِ دین کا سبق موجود تھا۔ آج وہ ظاہری طور پر ہمارے درمیان موجود نہیں مگر ان کی تعلیمات، دعائیں اور تربیت آج بھی میری زندگی کا سرمایہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو نور سے بھر دے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔

میرے محترم اساتذہ میں شیخ القراء قاری ولی محمد مرحوم کا مقام بھی نہایت اہم ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت، تجوید اور قرائت کے ساتھ جو شغف پیدا ہوا اس میں ان کی محنت اور تربیت کا بنیادی کردار ہے۔ قرآن مجید کے حروف کی درست ادائیگی سے لے کر تلاوت کے آداب تک انہوں نے محبت اور شفقت کے ساتھ رہنمائی فرمائی۔ ان کی یاد آج بھی میرے دل میں عقیدت و احترام کے جذبات پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح قاری ممتاز احمد ڈیروی صاحب بھی میرے ان اساتذہ میں شامل ہیں جنہوں نے علمی سفر میں میری رہنمائی فرمائی۔ ان کی تدریس، محنت اور علمی انداز نے میرے اندر مزید سیکھنے کا جذبہ پیدا کیا۔ استاد کی اصل کامیابی یہی ہوتی ہے کہ وہ اپنے شاگرد کے اندر علم کی پیاس پیدا کردے، اور میرے محترم اساتذہ نے یہ کام بخوبی انجام دیا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالبصیر فائز صاحب سے کسبِ علم بھی میرے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ حدیث و دینی علوم کی تعلیم انسان کے فکر و عمل کو سنوارتی ہے اور استاد جب علم کے ساتھ اخلاص و عمل کا نمونہ بھی پیش کرے تو شاگرد کے دل پر اس کا اثر مزید گہرا ہو جاتا ہے۔ ان کی علمی رہنمائی میرے لیے ہمیشہ قابلِ قدر رہے گی۔ اسی طرح میرے محترم اساتذہ مولوی عبدالحکیم صاحب، سیف اللہ صاحب، عبدالمناف رودی صاحب اور محمد اسحاق چکوالی صاحب سمیت دیگر اساتذہ کرام بھی میری علمی و تربیتی زندگی کے معمار ہیں۔ ہر استاد نے اپنی بساط کے مطابق میرے علمی سفر میں ایک چراغ روشن کیا۔ کسی نے قرآن سے رشتہ مضبوط کیا، کسی نے دینی علوم کی بنیاد مستحکم کی، کسی نے اخلاق و کردار کی تربیت کی اور کسی نے زندگی کو سمجھنے کا سلیقہ عطا کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ استاد کا احسان ایسا قرض ہے جو زندگی بھر ادا نہیں کیا جاسکتا۔ طالب علم اپنے استاد سے جو کچھ سیکھتا ہے، وہ صرف امتحان میں نمبر حاصل کرنے کے لیے نہیں بلکہ پوری زندگی کے سفر میں اس کے ساتھ رہتا ہے۔ استاد کی ایک نصیحت کبھی انسان کی پوری زندگی کا رخ بدل دیتی ہے، ایک جملہ حوصلہ بن جاتا ہے اور ایک دعا مشکل وقت میں سہارا بن جاتی ہے۔ آج کے دور میں جب علم کے ذرائع بہت زیادہ ہوگئے ہیں اس کے باوجود استاد کی اہمیت کم نہیں ہوئی بلکہ مزید بڑھ گئی ہے۔ کتاب معلومات دے سکتی ہے اور ٹیکنالوجی سہولت فراہم کرسکتی ہے لیکن انسان کے اندر علم کے ساتھ شعور، اخلاق، ذمہ داری اور کردار پیدا کرنے کا عظیم فریضہ استاد ہی انجام دیتا ہے۔ میں یومِ اساتذہ کرام کے موقع پر اپنے تمام اساتذہ کو دل کی گہرائیوں سے خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔ جو اساتذہ حیات ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں صحت، عافیت، عزت اور طویل عمر عطا فرمائے اور جو اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور ان کی علمی و دینی خدمات کو صدقۂ جاریہ بنائے۔ خصوصاً اپنے والد محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا فتح محمد چمنی نور اللہ مرقدہ سمیت اپنے تمام مرحوم اساتذہ کے لیے دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو نور سے منور فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے علم و تربیت سے وابستہ تمام شاگردوں کو ان کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے۔ اساتذہ کرام حقیقت میں قوموں کے خاموش معمار ہیں۔ ان کی محنت کا ثمر کبھی ایک طالب علم، کبھی ایک عالم، کبھی ایک استاد اور کبھی پوری نسل کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ میری زندگی میں میرے اساتذہ کی محنت، دعاؤں اور تربیت کا جو حصہ ہے اسے میں کبھی فراموش نہیں کرسکتا۔ میرے تمام اساتذہ کرام کو سلام، عقیدت اور محبت آپ نے جو علم کا چراغ میرے ہاتھ میں دیا، میری کوشش ہے کہ اسے آگے آنے والی نسلوں تک پہنچاتا رہوں۔

☆☆☆

اسلام کے خلاف سازشوں کے جال، تاریخ سے حال تک

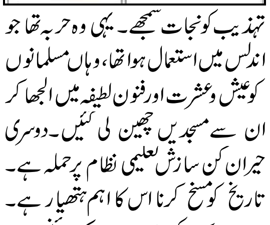

قارئین کرام، اسلام وہ دین ہے جو چودہ سو سال سے ہر طوفان کے مقابلے میں ڈٹا رہا ہے، مگر ہر دور میں اس کے خلاف سازشوں کا انداز بدلتا رہا ہے۔ موجودہ دور کی سازش تلوار سے نہیں، خیال سے لڑی جا رہی ہے، یہ ایک ایسی خاموش جنگ ہے جس کا میدان دل و دماغ ہیں۔ اگر ہم تاریخ پر نظر ڈالیں تو صلیبی جنگوں میں اسلام کو میدان جنگ میں شکست دینے کی کوشش کی گئی، منگولوں نے بغداد کی لائبریریاں جلائیں تاکہ علم ختم ہو جائے، اور استعماری دور میں خلافت عثمانیہ کو اندر سے کمزور کیا گیا۔ آج وہی مقاصد ہیں، مگر ہتھیار بدل گئے ہیں، تلوار کی جگہ میڈیا، معیشت، تعلیم اور ثقافت نے لے لی ہے۔ پہلی بڑی سازش فکری اور نظریاتی محاذ پر ہے۔ اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے، مگر آج اسے صرف مسجد اور تسبیح تک محدود کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ایک منظم طریقے سے یہ پروپیگنڈہ پھیلایا جا رہا ہے کہ اسلام ترقی کے خلاف ہے، اسلام میں شدت ہے، اسلام عورت کو حقوق نہیں دیتا۔ اس کے لیے فلموں، ڈراموں اور سوشل میڈیا کے ذریعے مسلمان کو کبھی دہشت گرد، کبھی جاہل اور کبھی قدامت پسند کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ نوجوان نسل اپنے دین سے شرمندہ ہو جائے اور مغربی تہذیب کو نجات سمجھے۔ یہی وہ حربہ تھا جو اندلس میں استعمال ہوا تھا، وہاں مسلمانوں کو عیش و عشرت اور فنون لطیفہ میں الجھا کر ان سے مسجدیں چھین لی گئیں۔ دوسری حیران کن سازش تعلیمی نظام پر حملہ ہے۔ تاریخ کو مسخ کرنا اس کا اہم ہتھیار ہے۔ ہمارے بچوں کو بتایا جاتا ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی سب مغرب کی مرہون منت ہے، جبکہ جابر بن حیان، ابن سینا، الخوارزمی اور ابن الہیثم جیسے مسلم سائنسدانوں کا ذکر نصاب سے نکالا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مدارس اور یونیورسٹی کے درمیان خلیج پیدا کی جارہی ہے۔ ایک طرف دین کو دنیا سے الگ اور دوسری طرف دنیا کو دین سے بیزار دکھایا جا رہا ہے، تاکہ امت میں دو طبقے بن جائیں جو کبھی متحد نہ ہو سکیں۔ تیسری سازش معاشی اور سماجی محاذ پر ہے۔ سود پر مبنی معیشت کو اس طرح مسلط کیا گیا ہے کہ غریب ملک قرضوں کے جال میں پھنستے چلے جائیں۔ جب ایک مسلمان ملک آئی ایم ایف کے قرض میں جکڑا ہوتا ہے تو وہ آزاد فیصلہ نہیں کرسکتا۔ اس کے ساتھ ساتھ خاندانی نظام کو توڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حیا، پردہ اور نکاح جیسے مقدس رشتوں کو قدامت پسندی کہا جا رہا ہے اور بے حیائی کو آزادی کا نام دیا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر فحاشی اور بے راہ روی کو اس خوبصورتی سے پیش کیا جا رہا ہے کہ ایک عام نوجوان اسے ترقی سمجھ کر قبول کر لیتا ہے۔ چوتھی اور سب سے خطرناک سازش فرقہ واریت اور تفرقہ بازی کی ہے۔ اسلام کی طاقت اس کے اتحاد میں ہے۔ اس اتحاد کو توڑنے کے لیے کبھی شیعہ سنی، کبھی دیوبندی بریلوی، کبھی پشتون پنجابی اور کبھی قوم پرستی کے نام پر مسلمانوں کو آپس میں لڑایا جا رہا ہے۔ آج شام، عراق، یمن اور لیبیا کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں جہاں مسلمان کا خون مسلمان کے ہاتھوں سے بہایا گیا اور فائدہ تیسرے فریق نے اٹھایا۔ یہ وہی پرانی انگریز پالیسی ہے کہ تقسیم کرو اور حکومت کرو۔ ان تمام سازشوں کا حل صرف ایک ہے اور وہ ہے علم، اتحاد اور تحقیق۔ قرآن نے ہمیں پہلا حکم اقرا کا دیا تھا۔ جب تک ہم خود تحقیق نہیں کریں گے، سنی سنائی باتوں پر عمل کریں گے، ہم اس جال سے نہیں نکل سکتے۔ ہمیں اپنی تاریخ پڑھنی ہوگی، اپنے بچوں کو اپنے ہیروز کے بارے میں بتانا ہوگا، میڈیا کے پروپیگنڈے کو دلیل سے رد کرنا ہوگا اور سب سے بڑھ کر فرقہ واریت سے نکل کر ایک امت بننا ہوگا۔ یاد رکھیں، اسلام کو کوئی ختم نہیں کرسکتا، یہ اللہ کا وعدہ ہے، مگر سازشوں کا شکار ہو کر ذلیل و خوار ہونا ہمارا اپنا انتخاب ہے۔

☆☆☆

بھارت ایک اور احتجاجی تحریک کی زد میں

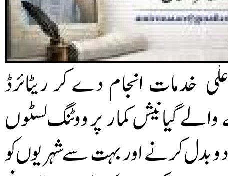

آج کل بھارت میں ایک اور احتجاجی تحریک تیزی سے سیاسی منظرنامے کو تبدیل کرنے کے درپے ہے۔ یہ تحریک بھارت کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ 19 فروری 2025 کو بھارت کے چھبیسویں الیکشن کمشنر کا حلف اٹھانے والے گیانیش کمار پر لگنے والے الزامات کی فہرست طویل سے طویل تر ہوتی جا رہی ہے۔ بیوروکریسی میں اعلیٰ خدمات انجام دے کر ریٹائرڈ ہونے والے گیانیش کمار پر ووٹنگ لسٹوں میں ردوبدل کرنے اور بہت سے شہریوں کو ووٹ سے محروم کرنے کے الزامات تو کافی عرصے سے لگ رہے تھے، مگر ان الزامات پر تصدیقی مہر تب لگی جب الیکشن کمیشن کے اندر سے آنے والی آوازیں میڈیا کی زینت بننے لگیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کمیشن کے دیگر دو الیکشن کمشنروں (سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی) نے گزشتہ دس ماہ کے دوران گیانیش کمار کے یکطرفہ فیصلوں کے خلاف چودہ مرتبہ تحریری اعتراضات درج کرائے۔ گیانیش کمار پر الزام ہے کہ وہ دیگر ارکان کو اعتماد میں لیے بغیر اکیلے ہی ضابطوں میں تبدیلیاں اور فیصلے کر رہے ہیں، جو الیکشن کمیشن کے اصول، اکثریتی فیصلے پر عملدرآمد کے خلاف ہے۔ اس کے ساتھ ہی گیانیش کمار پر مزید الزام یہ ہے کہ حال ہی میں الیکشن کمیشن کی جانب سے کی گئی 'اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR)' کے تحت مبینہ طور پر ملک بھر سے تقریباً تیرہ کروڑ (130 ملین) ووٹرز کے نام ووٹر لسٹوں سے خارج کر دیے گئے ہیں۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ یہ شہریوں کو حقِ رائے دہی سے محروم کرنے اور بی جے پی (BJP) کو فائدہ پہنچانے کی ایک منظم سازش کا حصہ ہے۔

ساتھی کمشنروں کی جانب سے یہ اعتراض بھی اٹھایا گیا ہے کہ ووٹر رجسٹریشن فارم (فارم 6) اور دیگر انتخابی طریقہ کار میں کی گئی تبدیلیاں بھی غیرمجاز اور غیرقانونی تھیں۔

اگرچہ الیکشن کمیشن اور حکومت نے ان الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کمیشن کے اندر اختلافات رائے ایک معمول کا حصہ ہیں، لیکن اپوزیشن اور مظاہرین انتخابی شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے گیانیش کمار کے فوری استعفیٰ پر بضد ہیں۔

اس معاملے پر اپوزیشن کی طرف سے سپریم کورٹ میں بھی درخواستیں دائر کی جا چکی ہیں، جن میں گیانیش کمار کو معطل کرنے اور ان کے فیصلوں کی قانونی حیثیت کی جانچ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

زمینی حقائق ایک بڑی تحریک کے جنم لینے کی طرف نشاندہی کر رہے ہیں۔ خصوصاً کاکروچ جنتا پارٹی اور نیہا بورا کا مہم میں بھرپور شرکت کرنا؛ تحریک کو عالمی توجہ کا مرکز بنا رہا ہے۔ نیہا بورا، اب بھارتی احتجاجی سیاست کا ایک مضبوط نام بنتا جا رہا ہے۔ جس طرح وزیر تعلیم کے استعفیٰ کے لئے چلائی گئی کامیاب تحریک میں نیہا بورا کا کردار ابھر کر سامنے آیا تھا، اس کے بعد نیہا بورا کی شمولیت سے اس تحریک کو بھی تقویت مل رہی ہے۔

29 سالہ نیہا بورا کا تعلق ریاست اتراکھنڈ کے علاقے خاطمہ سے ہے۔ انہوں کے والد ریٹائرڈ فوجی سپاہی ہیں۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم سلی گوڑی کے دہلی پبلک اسکول سے حاصل کی، جبکہ دہلی یونیورسٹی سے سماجیات میں بی اے اور امبیڈکر یونیورسٹی، دہلی سے پوسٹ گریجویشن مکمل کیا۔ اس وقت وہ جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے اسکول آف آرٹس اینڈ آ ھٹیکس میں پی ایچ ڈی کی محقق ہیں۔ نیہا بورا ایک سماجی محقق، تھیٹر کارکن اور سرگرم طلبہ رہنما کے طور پر جانی جاتی ہیں۔ تھیٹر سے وابستگی نے ان کی گفتگو اور عوام سے مؤثر رابطے کی صلاحیت کو مزید نکھارا۔ جے این یو میں تعلیم کے دوران وہ طلبہ سیاست میں سرگرم ہوئیں، آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (AISA) سے وابستہ رہیں۔ وہ اس وقت ایسوسی ایشن کی منتخب قومی صدر کی ذمہ داریاں سرانجام دے رہی ہیں۔ انہوں نے تعلیم کی نجکاری، فیس میں اضافہ، ہاسٹل، اسکالرشپ، خواتین کے تحفظ، دلت، قبائلی، پسماندہ اور اقلیتی طلبہ کے حقوق، ہجوم پر تشدد کے خلاف آواز اٹھانے، بلقیس بانو کے لیے انصاف کے مطالبے اور غزہ کے متاثرین سے اظہارِ یکجہتی جیسے موضوعات پر مسلسل سرگرمیاں دکھائی ہیں۔ ان کا مؤقف ہے کہ معیاری تعلیم ہر شہری کا حق ہے اور اسے صرف معاشی طور پر خوش حال طبقے تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ حالیہ احتجاج نے انہیں قومی سطح پر ایک نمایاں طلبہ رہنما کے طور پر مزید شہرت دلائی اور ان کی سرگرمیوں کو وسیع عوامی توجہ حاصل ہوئی۔ ان کی تقاریر سادہ زبان، مضبوط دلائل اور عوامی مسائل پر مرکوز ہونے کی وجہ سے خاصی توجہ کا مرکز بن چکی ہیں۔

کیا گیانیش کمار کا استعفیٰ سیاسی منظر نامہ تبدیل کرسکتا ہے؟ کیا یہ تحریک کامیاب ہو گی؟ یا ناکامی کا منہ دیکھے گی؟ یہ تو وقت ہی بتائے گا، لیکن ایک بات ضرور سامنے آ رہی ہے کہ بھارت کا نوجوان تبدیلی چاہتا ہے۔ وہ صرف وعدوں پر زندگی نہیں گزارنا چاہتا۔ وہ عملی اقدامات کا منتظر ہے۔ یہ نوجوان اس وقت بھارت کا سیاسی نقشہ تبدیل کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ ایک عوام دوست قیادت بھارت کے مستقبل کیلئے ان کی قوت سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ محبت کے درس سے مودی کی نفرت کی سیاست کو ہمیشہ کیلئے زمین برد کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆☆

اسمارٹ فون کے ماحول میں تنہائی کا عذاب اور گھروں میں اجنبیت

ابوالحسن اجمیری

سننے اور سنانے کے حوالے سے ہماری نیت خراب ہو چلی ہے۔ باتیں تو اب بھی اِس بات کی منتظر ہیں کہ وہ کہی جائیں، کہہ سنائی جائیں اور سنی جائیں۔ جس طرح الفاظ کے بغیر مفہوم ناکارہ ہے بالکل اُسی طور مکالمے کے بغیر تعلقات کسی کام کے نہیں۔

فی زمانہ ایک بہت بڑا بحران یہ بھی ہے کہ ایک ہی گھر کے لوگ آپس میں گفتگو سے گریز کرتے ہیں۔ کیوں؟ اِس کا جواب کسی کے پاس نہیں کیونکہ کسی کے پاس اِتنا بتانے کا وقت بھی نہیں! بات بہت عجیب ہے مگر سچ ہے۔ یہ ایسا سچ ہے جس نے گھرانوں اور خاندانوں کو شدید الجھنوں سے دوچار کردیا ہے اور بعض معاملات میں تو تباہ بھی کرڈالا ہے۔ تعطل ہے کہ ختم ہونے کا نام نہیں لیتا۔ رشتوں میں بھی تعطل ہے اور لگاوٹ بھی تعطل ہی کی نذر ہوکر رہ گئی ہے۔ یہ بھیانک ذہنیت ہے۔ لوگوں کی سمجھ میں یہ بھی نہیں آ رہا کہ بات کیا کرنی چاہیے، اور کیا بات کرنے کی ضرورت بھی باقی بچی ہے!

ہم ایک ایسے دور میں جی رہے ہیں جس میں ربط قائم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی اور آلات کی کمی نہیں۔ اسمارٹ فون بھی ہے، تیز رفتار انٹرنیٹ بھی ہے اور سوشل میڈیا کی سہولت بھی میسر ہے۔ فوری طور پر پیغام بھیجنا اب کوئی مسئلہ رہا ہی نہیں، مگر اِس کے باوجود تعلقات میں پہلی سی گرم جوشی نہیں رہی۔ انسان پل بھر میں ہزاروں میل دور بیٹھے کسی فرد سے تو رابطہ کرسکتا ہے مگر پڑوس کے کمرے میں موجود والدین یا بھائی بہن سے رابطے میں الجھن محسوس کررہا ہے۔ یہ الجھن کیوں ہے؟ اِس کا جواب بھی کسی کے پاس نہیں۔ رابطہ قائم کرنے اور گفتگو کے مرحلے سے گزرنے کے لیے بہت کچھ ہے مگر پھر بھی ہم تاریخ کی ریکارڈ تنہائی اور احساسِ تنہائی سے دوچار ہیں۔

ایک ہی گھر میں موجود چار افراد الگ الگ کونوں میں بیٹھے اپنی فون اسکرین پر جھکے رہتے ہیں۔ دور سے دیکھنے والوں کو ایسا گھرانہ بہت خاموش، پُرسکون اور سلجھی محسوس ہوتا ہوگا مگر ایسا ہے نہیں۔ ایسی بھرپور خاموشی انسان کے ظاہر و باطن کو یکساں طور پر نقصان پہنچاتی ہے۔ وقت کی کمی کا مسئلہ اپنی جگہ، مگر اُس سے بھی بڑا مسئلہ یہ ہے کہ اگر آپس میں بات کی جائے تو کیا بات کی جائے۔

غلط مفروضات

یہ محض بات چیت کی کمی نہیں بلکہ مکالمے کا بحران ہے۔ اس بحران کے اسباب اور اُن کی پشت پر کام کرنے والی ذہنیت کا پتا لگا کر تعلقات میں گرم جوشی پیدا کی جاسکتی ہے، مکالمے کا ماحول پیدا کر کے گھریلو اور خاندانی زندگی کو بھرپور توانائی فراہم کی جاسکتی ہے۔ مکالمے کے تعطل کی کوئی بڑی وجہ نہیں ہوتی۔ بات صرف اتنی ہے کہ انسان کسی جواز کے بغیر بہت سے مفروضے قائم کرلیتا ہے اور پھر اُن مفروضوں کو پروان چڑھاتا رہتا ہے۔ جدید دور کے اس بحران کے لیے بہت سی خصوصیات جواب دہ ہیں۔ عام طور پر انسان یہ سوچتا ہے کہ میں جو کچھ بھی جانتا ہوں اُسے بیان کرنے کی ضرورت کیا ہے! عام نوجوان یہ بھی سوچتا ہے کہ میں کوڈنگ، ٹیکنالوجی، عالمی سیاست یا ثقافت کے بارے میں جو کچھ بھی جانتا ہوں وہ میرے والدین یا دادا دادی کہاں سمجھنے والے ہیں! تو پھر یہ ساری باتیں اُن کے سامنے بیان کرنے کی ضرورت بھی کیا ہے؟

یہ ذہنیت انسان کو اپنے ہی خیالات کے پنجرے میں بند کردیتی ہے۔ نوجوان یہ بھول جاتے ہیں کہ مکالمہ محض معلومات کا تبادلہ نہیں بلکہ یہ تو جذبات کے اظہار کا نام ہے۔ مکالمے کا مطلب فریقِ ثانی کے وجود کو قبول کرنا ہے۔ آپ پیشہ ورانہ سطح پر جو کچھ سوچتے ہیں وہ ساری باتیں آپ کے والدین یا دادا دادی شاید نہ سمجھیں مگر کام کے دوران جو تھکن ہوتی ہے، جو تناؤ پیدا ہوتا ہے یا جو خوشی محسوس ہوتی ہے اُسے تو سب ہی سمجھ سکتے ہیں اور سمجھتے ہیں۔

شک اور بدگمانی کا زہر

فی زمانہ دوستی جیسے رشتے اور جذبے میں بھی شک کا زہر گھل چکا ہے۔ کوئی یہ سوچتا ہے کہ میں اپنی روزمرہ زندگی میں جو کچھ سہتا ہوں اگر اُسے تفصیل سے بیان کرنے بیٹھوں تو فریقِ ثانی بیزاری محسوس کرے گا۔ اس خوف سے وہ کچھ زیادہ کہنے کو ترجیح نہیں دیتا۔ فریقِ ثانی بھی پوچھتا نہیں۔ وہ خود بھی ایسے ہی کسی خوف کے زیرِ اثر خاموش رہتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اچھی خاصی دیرینہ رفاقت بھی سالگرہ پر مبارک باد یا رسمی نوعیت کے پیغامات کے تبادلے تک محدود ہوکر رہ جاتی ہے۔

معلومات کی ''سیاست''

کبھی کبھی ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ اچھے خاصے تعلقات کے ہوتے ہوئے بھی کوئی اہم بات شیئر نہیں کرتے، بیان نہیں کرتے۔ لوگ اپنے عدمِ اطمینان، حسد، رشک اور کسی بھی حوالے سے پائی جانے والی الجھن کو چھپاتے ہیں۔ انسان سوچتا ہے کہ جو لوگ مجھے سب کچھ نہیں بتاتے میں اُنہیں سب کچھ کیوں بتاؤں؟ اِس نوعیت کی انا مکالمے کی زنجیر کو توڑ دیتی ہے۔

کبھی کبھی انسان یہ بھی سوچتا ہے کہ میں اگر گھر کے تمام افراد اور احباب سے بہت سی باتیں کروں اور کبھی کوئی ناقابلِ بیان بات بیان نہ کروں تو یہ تاثر پیدا ہوگا کہ میں کچھ چھپا رہا ہوں اِس لیے صرف اُتنا ہی بولنا بہتر ہے جتنا ضروری دکھائی دے۔ یہ ایک طرح کی سیاست ہے۔ معلومات کی اِس سیاست میں انسان کچھ باتیں چھپاتا ہے، کچھ باتوں کو فلٹر کرتا ہے اور پھر اسی سیاست کی دلدل میں دھنس کر رہ جاتا ہے۔ کبھی کبھی یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ کسی کو اگر سبھی کچھ بتادیا تو اُسے دُکھ ہوگا۔ بس یہی سوچ کر لوگ مکالمے کے معاملے میں حدود کا تعین کرتے ہیں اور فلٹر اور سینسر استعمال کرتے ہیں۔ یوں انسان مکالمے سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔ بہت سے مواقع پر انسان خود ہی، بلاجواز طور پر، طے کرلیتا ہے کہ فلاں بات کہنی ہی نہیں ہے اور کسی معاملے میں ستائش کے مرحلے سے گزرنا ہی نہیں ہے۔ جب انسان کسی بھی معاملے میں بات کو سینسر کرتا ہے، فلٹر کرتا ہے تو فریقِ ثانی کو تھوڑا بہت اندازہ تو ہو ہی جاتا ہے، اور یوں دلوں میں شک کے بیج پروان چڑھتے ہیں۔

یک طرفہ کوششیں

گھر، خاندان یا حلقۂ احباب میں بہت سے مواقع پر دیکھا جاتا ہے کہ کوئی ایک فرد ہی مکالمے کا آغاز کرتا ہے۔ وہی فون کر کے خیریت دریافت کرتا ہے، وہی ہنستا بولتا ہے، وہی ملاقات کا اہتمام کرتا ہے۔ دوسرے لوگ صرف رسپانس دیتے ہیں، پہل نہیں کرتے۔ جب اس نوعیت کی یک طرفہ کوششیں طویل مدت تک کی جاتی ہیں تب انسان تھک جاتا ہے، بیزار ہوجاتا ہے اور اُسے یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ صرف اُس کے دل میں تعلقات زندہ رکھنے کی لگن ہے، فریقِ ثانی کو تو کوئی دلچسپی ہی نہیں۔ ایسے میں وہ یہ بھی سوچتا ہے کہ صرف میں ہی تعلقات کو زندہ رکھنے کی کوششیں کیوں کروں! یوں مکالمے کا سلسلہ پہلے اٹکتا ہے، پھر ٹوٹ جاتا ہے۔

مکالمے کا فلسفہ

مکالمہ محض الفاظ کا مجموعہ نہیں۔ آسٹریلوی پروفیسر مارٹن بیوبر کے مطابق انسانی

تعلقات دو طرح کے ہوتے ہیں:

1۔ میں اور وہ۔ اِس میں فریقِ ثانی کو کسی چیز، کارگر آلے یا محض معلومات فراہم کرنے کے ذریعے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ آج ہماری بیشتر بات چیت بنیادی طور پر کاروباری نوعیت کی ہوگئی ہے۔ جب کوئی کام ہو تب ہی بات کرنے کا رجحان قوی سے قوی تر ہوتا جارہا ہے۔ ایسی بات چیت چند ایک مفادات کے تابع ہوتی ہے۔ انسان جب یہ طے کرلے کہ کسی سے اُسی وقت بات کرنی ہے جب کوئی کام ہو تو پھر تعلقات کو بگڑتے زیادہ دیر نہیں لگتی۔

2۔ میں اور آپ۔ اِس نوعیت کے تعلق میں فریقِ ثانی کو ایک زندہ، باشعور اور روح سے بہرہ ور وجود کے طور پر دیکھا اور برتا جاتا ہے۔ ایسے تعلق اور مکالمے میں کوئی مادی مفاد نہیں ہوتا بلکہ ایک طرح کی روحانی گہرائی دکھائی دیتی ہے۔ جہاں اخلاص ہو وہاں بات دل سے کہی جاتی ہے اور دل تک پہنچتی ہے۔

جب ہم اپنے اہلِ خانہ یا احباب کو زندگی، شعور اور روح سے آراستہ وجود کے طور پر دیکھتے ہیں تب یہ سوال ہی باقی نہیں رہتا کہ بات کیا کریں؟ ایسے میں انسان خود بہ خود بولنا شروع کردیتا ہے۔ جہاں جذبات پاکیزہ اور خالص ہوں وہاں الفاظ کی زیادہ ضرورت محسوس ہی نہیں ہوتی۔ ایسے میں انسان بولتا ہی چلا جاتا ہے۔

آئیے، اس پورے معاملے کو سمجھنے کے لیے ایک ایسی تصوراتی کہانی کا سہارا لیتے ہیں جو ہمارے ماحول سے غیرمعمولی مطابقت رکھتی ہے۔

اور خاموشی ختم ہوئی...

ایک پُرسکون علاقے میں واقع وسیع و عریض بنگلے میں 65 سال کے سخاوت بھائی اپنی اہلیہ رضیہ، 32 سالہ آئی ٹی انجینئر بیٹے کاشف اور بہو رضوانہ کے ساتھ رہتے ہیں۔ باہر سے دیکھنے والوں کو یہ گھرانہ بہت آدرش، پُرسکون اور سلجھی دکھائی دیتا تھا مگر گھر کے ماحول پر سناٹے کا راج تھا۔ جب یہ لوگ کھانے کے لیے ڈائننگ ٹیبل پر جمع ہوتے تھے تب بھی ماحول میں صرف پلیٹوں، جگ اور گلاس کی آواز گونجتی تھی۔

کاشف سوچتا رہتا تھا کہ میں دن بھر مصنوعی ذہانت اور کلاوڈ کمپیوٹنگ میں مصروف رہتا ہوں۔ پاپا کو اِس سے کیا؟ نیہا کے ساتھ تو میں ویک اینڈ پر بات کرہی لیتا ہوں۔ ابھی کھا کر کمرے میں او ٹی ٹی پر کوئی سیریز دیکھوں گا!

سخاوت بھائی سوچتے کہ کاشف تو اپنی دنیا میں مست ہے۔ میں اپنی ریٹائرمنٹ کے بارے میں یا صبح باغ میں چہل قدمی یا جاگنگ کے وقت ہم ریٹائرڈ افراد جو باتیں کرتے ہیں اُن کے بارے میں بتاکر کاشف کو بور کیوں کروں؟ جب رضوانہ اپنی بیٹی کی اسکول کی باتیں یا اپنی سہیلی سے ہونے والی گفتگو بھی کاشف کو نہیں بتاتی تو گھر کے بزرگوں کو کیا حق پہنچتا ہے کہ اپنی باتیں اُس سے کہیں؟

یہ نکتہ ذہن نشین رہے کہ گھر کے تمام افراد مہذب اور شائستہ مزاج کے حامل ہیں۔ ایک دوسرے کا احترام بھی کرتے ہیں، مگر اِس کے باوجود گھر کا ماحول ایسے لیموں جیسا لگتا تھا جس کا رس نچوڑ لیا گیا ہو یا سوکھ گیا ہو۔

ایک دن سخاوت بھائی کے ایک دیرینہ رفیق ڈاکٹر رفیق ملنے آئے۔ اُنہیں شام کے وقت گھر کا ماحول بہت ''بے رَس'' معلوم ہوا۔ وہ ایسی گہری خاموشی دیکھ کر پریشان سے ہو اُٹھے۔ چائے پینے کے بعد ڈاکٹر رفیق نے سخاوت بھائی اور کاشف کو اپنے پاس بٹھایا اور اُن سے ایک چھوٹا سا کھیل کھیلنے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ اس کھیل کا ایک اصول طے کرنا پڑے گا۔ کوئی بھی فرد کوئی گہری، سیاسی یا علمی بات نہیں کرے گا۔ انہوں نے کاشف سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ تمہیں دن بھر میں رونما ہونے والے معاملات میں سے سب سے چھوٹا معاملہ بیان کرنا ہوگا۔ پھر سخاوت بھائی سے مخاطب ہوکر انہوں نے کہا کہ تمہیں بھی کوئی چھوٹی سی بات کرنی ہے یا بچپن کی کوئی ایسی غلطی بیان کرنی ہے جسے یاد کرکے اب ہنسی آتی ہے۔

ابتدا میں تو کاشف ہچکچایا مگر پھر اُس نے کہا کہ پاپا، آج آفس کینٹین میں چائے والا چینی ڈالنا بھول گیا اور چینی کے بجائے چائے میں نمک ڈال بیٹھا اور میں نے وہ چائے پی۔ یہ بات سُن کر سخاوت بھائی بے اختیار ہنس پڑے۔ پھر انہوں نے بتایا کہ بچپن میں ایک بار وہ اسکول جانے کے لیے نکلے مگر دوستوں کے ساتھ فلم دیکھنے چلے گئے اور پھر ایک بھونڈا سا بہانا کرتے ہوئے پکڑے گئے تھے۔

بس، اُسی رات گھر کی خاموشی ٹوٹ گئی۔ کاشف سمجھ گیا کہ پاپا سے بات کرنے کے لیے لازم نہیں کہ اُنہیں کمپیوٹرز کے بارے میں کچھ معلوم ہو۔ گھر میں گفتگو کے دوران پروفیشنل زندگی سے متعلق کوئی بات نہیں کرنی بلکہ صرف سماجی تعلقات کے قصے ہی بیان کرنے ہیں۔ سخاوت کو اندازہ ہوا کہ بیٹے سے گفتگو کے دوران اُسے کوئی نصیحت کرنا لازم نہیں بلکہ دوست کے سے انداز سے کچھ کہنا ہے۔

مکالمے کی ضرورت

ہمارے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ جان بوجھ کر کبھی کچھ بیان کرنے کی ضرورت کیا ہے؟ انسان معاشرتی اور حساس حیوان ہے۔ جب وہ اپنے خیالات اور احساسات کو بیان کرنے سے گریز کرتا ہے تب اندر ہی اندر کڑھتا رہتا ہے، اور یوں رفتہ رفتہ ذہنی مریض بن جاتا ہے۔ مکالمہ دراصل ذہن کے کچرے کو عمدگی سے باہر نکالنے کا ایک اچھا، معقول طریقہ ہے۔ جب ہم کسی کو اپنی خوشیوں، خوف اور ناکامیوں کے بارے میں بتاتے ہیں تب دل پر سے اچھا خاصا بوجھ اُتر جاتا ہے۔ دوسروں کا بھی یہی معاملہ ہوتا ہے۔

سلامتی اور تحفظ کا احساس

جب گھر کے افراد اپنے چھوٹے چھوٹے فیصلوں اور خیالات سے ایک دوسرے کو آگاہ کرتے ہیں تب آپس میں جُڑے رہنے کا احساس توانا ہوتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہمیں کسی خول نے حفاظتی حصار میں لے رکھا ہو۔ جب گفتگو باقاعدگی سے ہوتی ہے تب گھر کے چھوٹے بڑے تمام افراد کو عزتِ نفس، وجود اور شمولیت کا احساس ہوتا ہے۔

مکالمے سے غلط فہمیوں کا خاتمہ یا ازالہ ہوتا ہے۔ جب ہم نہیں بولتے تب کوئی بھی شخص ہماری خاموشی کو اپنی مرضی کا کوئی بھی مطلب دے سکتا ہے۔

کوشش لازم ٹھہری

گھر یا دوستوں کے حلقے میں اٹکے ہوئے مکالمے کو دوبارہ زندہ کرنے کے لیے ہر شخص کو اپنی انا، ہٹ دھرمی اور کاہلی ایک طرف ہٹا کر اپنے حصے کی کوشش کرنا پڑتی ہے۔ گفتگو کا آغاز بڑی بڑی نہیں بلکہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے کیجیے۔ بات کرنے کے لیے لازم نہیں کہ آپ کے پاس کوئی بڑی اور فلسفیانہ بات ہو۔

گفتگو کسی بھی بات سے شروع کی جاسکتی ہے۔ کوئی چھوٹا موٹا واقعہ۔ کوئی عجیب بات۔ کسی کی جدوجہد۔ کسی دیرینہ رفیق سے ملاقات۔ کسی بھی بات سے گفتگو کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔

نوجوانوں کو اپنے کام کاج سے ہٹ کر دوستوں اور جان پہچان والوں کے بارے میں والدین کو بتانا چاہیے، اور بزرگوں کو اپنے بچپن کی باتیں ناصحانہ انداز کے بجائے دوستانہ انداز سے بیان کرنی چاہئیں۔ مکالمے کا مطلب رپورٹنگ نہیں بلکہ محض تذکرہ ہے۔ بات سلیس انداز میں ہونی چاہیے۔

☆☆☆☆

بقیہ 1

سیکیورٹی کے مستقل تسلسل کا کوئی مخصوص حق پیدا نہیں ہوتا۔عدالت نے قرار دیا کہ فوری کیس میں عام الزامات کے علاوہ کہ درخواست گزار کو دھمکیوں کا سامنا ہے اور ایف آئی آر نمبر 64/2026 کے اندراج کا حوالہ دیا گیا ہے،عدالت کے سامنے کوئی ایسا مواد پیش نہیں کیا گیا جس سے ظاہر ہو کہ مجاز حکام نے بدنیتی سے کام لیا، کسی لازمی قانونی ضابطے کو نظرانداز کیا یا عدالتی حکم کے بغیر کوئی حکم جاری کیا۔درخواست گزار ایسا کوئی مواد بھی ریکارڈ پر رکھنے میں ناکام رہا جس سے ثابت ہو کہ جواب دہندگان موجودہ سیکیورٹی جائزے سے قطع نظر قانونی طور پر سات پولیس اہلکاروں کی تعیناتی جاری رکھنے کے پابند تھے۔عدالت نے قرار دیا کہ محض یہ حقیقت کہ سیکیورٹی پہلے فراہم کی گئی تھی، اس کے مستقل تسلسل کے لیے درخواست گزار کے حق میں کوئی مخصوص حق پیدا نہیں کرتی۔عدالت نے قرار دیا کہ خطرے کے ادراک کا جائزہ ایک متحرک عمل ہے،جس کا انحصار خفیہ انٹیلی جنس معلومات اور حفاظتی تحفظات پر ہوتا ہے اور جس کا بہترین انتظامی حکام کے ذریعے جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ٹھوس شواہد کی عدم موجودگی میں، جو یہ ظاہر کریں کہ فیصلہ امتیازی سلوک یا بدنیتی پر مبنی تھا، عدالت آرٹیکل 199 کے تحت اپنے آئینی دائرہ اختیار کو استعمال کرتے ہوئے ایسے انتظامی معاملات میں مداخلت سے گریز کرے گی، جو مجاز سیکیورٹی ایجنسیوں کے خصوصی دائرہ کار میں آتے ہیں، جب تک کارروائی کو غیر قانونی اختیار کے بغیر یا واضح طور پر من مانی پر مبنی ثابت نہ کیا جائے۔عدالت نے مزید قرار دیا کہ اگر درخواست گزار کو اپنی جان یا سلامتی کے لیے کسی خطرے کا حقیقی طور پر اندیشہ ہے تو وہ نئے سرے سے خطرے کے ادراک کے جائزے کے لیے تمام متعلقہ مواد کے ساتھ مجاز سیکیورٹی حکام سے رجوع کرنے کے لیے آزاد ہے۔ ایسی صورت میں مجاز حکام عدالتی مشاہدات سے متاثر ہوئے بغیر قانون، قابل اطلاق پالیسی اور موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے مطابق معاملے کا معروضی جائزہ لیں گے۔عدالت نے یہ بھی قابل ذکر قرار دیا کہ اس سے قبل 2019 کی آئینی پٹیشن نمبر 1352 میں پرائیویٹ سیکیورٹی اہلکاروں کی سیکیورٹی کی فراہمی اور تعیناتی کے معاملے کا جائزہ لیا جاچکا ہے، جس کا فیصلہ 29 نومبر 2021 کو کیا گیا تھا۔اس معاملے میں انسپکٹر جنرل آف پولیس، ڈائریکٹر جنرل پولیس، چیف سیکریٹری بلوچستان، چیف سیکریٹری محکمہ داخلہ وقبائلی امور، حکومت بلوچستان کی جانب سے اراکین پارلیمنٹ اور پرائیویٹ افراد کے لیے پرائیویٹ سیکیورٹی گارڈز کی خدمات کی منسوخی سے متعلق جاری کردہ احکامات کا جائزہ لیا گیا تھا۔عدالت نے مذکورہ معاملے میں مزید ہدایت کی تھی کہ حقیقی سیکیورٹی خطرات کا سامنا کرنے والے معززین اور سیاست دان اپنے مقدمات ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کمیٹی اور ڈویژنل تھریٹ اسیسمنٹ کمیٹی کے سامنے سفارشات کے لیے رکھنے کی غرض سے ڈپٹی کمشنرز اور ڈویژنل کمشنرز سے رجوع کر سکتے ہیں، جس کے بعد مقدمات کو اپنے خرچ پر رجسٹرڈ پرائیویٹ سیکیورٹی فرموں کی خدمات حاصل کرنے کی منظوری اور اجازت کے لیے محکمہ داخلہ وقبائلی امور کو بھیجا جانا تھا۔عدالت کے فیصلے کی تعمیل میں حکومت بلوچستان کے محکمہ داخلہ نے بعد ازاں 22 دسمبر 2023 کو بلوچستان پرائیویٹ سیکیورٹی کمپنیز آرڈیننس، 2001 کی تعمیل میں معیاری عملیاتی طریقہ کار (SOPs) مرتب اور جاری کیے، جو آئینی پٹیشن نمبر 1352/2019 کے حوالے سے تھے۔مذکورہ ایس او پیز کے تحت، خاص طور پر حقیقی سیکیورٹی خطرات کا سامنا کرنے والے سیاست دانوں اور نامور افراد کے لیے طریقہ کار وضع کیا گیا ہے، جس کے تحت وہ اپنے کیس کو ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کمیٹی یا ڈویژنل تھریٹ اسیسمنٹ کمیٹی کے سامنے غور اور سفارش کے لیے پیش کرنے کی غرض سے ڈپٹی کمشنر یا ڈویژنل کمشنر سے رجوع کر سکتے ہیں۔

بقیہ 2

بعد آئندہ سیاسی حکمت عملی پر بھی غور کیا جائے گا۔ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں ممکنہ آئینی اقدامات کے قانونی اور سیاسی پہلوؤں کا جائزہ لیا جائیگا۔

بقیہ 3

حکومت کے ڈیجیٹل ہیلتھ اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہا گیا، جبکہ بلوچستان میں DHIS2 کے مؤثر نفاذ اور ڈیٹا کے استعمال کو ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی آف اوسلو کے HISP سینٹر کے تعاون سے مشترکہ تحقیق، تکنیکی تبادلوں اور بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں محکمہ صحت میں ایک مضبوط DHIS2 کور ٹیم کی تشکیل اور متعلقہ عملے کی استعدادکار میں اضافے پر بھی توجہ دی جا رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں جاری اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا۔انہوں نے جدید ٹیکنالوجی اور ڈیٹا پر مبنی نظام کو عوامی خدمات کی بہتری کے لیے مزید مؤثر انداز میں بروئے کار لانے پر زور دیا۔اجلاس میں شریک صوبائی وزراء نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر قیادت صوبائی حکومت کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف شعبوں میں اصلاحات، میرٹ کے فروغ، شفافیت اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں

بقیہ 4

افراد کا ہے جنہیں شہید کیا جا رہا ہے۔عطا تارڑ نے کہا کہ کے پی میں روز لاشیں گر رہی ہیں، کے پی حکومت دہشتگردی کیخلاف اونرشپ لے، کے پی کے عوام کہتے ہیں دہشتگردی کے خلاف لڑیں گے۔انہوں نے کہا کہ ساڑھے 13 سال سے کے پی حکومت دہشتگردی کی حمایت یافتہ ہے، کے پی حکومت کو اپیکس کمیٹی کا اجلاس بلانے سے کس نے روکا ہے؟ ہماری سہیل آفریدی سے بات نہیں بنی، وزیر اعلیٰ کے پی اور ان کی کابینہ کی جیب میں پیسے جا رہے ہیں، کے پی حکومت کی 13 سال سے چاندی لگی ہے، سہیل آفریدی نے اسے بڑھا دیا۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی مان جاتی تو اچھا ہوتا، پی ٹی آئی کو پاکستان سے زیادہ افغانستان عزیز ہے، ہم دہشتگردوں کو ختم کر کے رہیں گے، یہ انسان کہلانے کے لائق نہیں، سہیل آفریدی کو ڈر تھا دہشتگردوں کو سپورٹ کرنا ان کی پالیسی ہے، لڑنا پڑ گیا تو، ایمرجنسی پر ابھی کچھ کہنا قبل از وقت ہے، ریاست کے پی حکومت کو کتنی مہلت دے سکتی ہے؟ کے پی حکومت دہشتگردی کا خاتمہ نہیں چاہتی، کے پی حکومت چاہتی ہے لاشیں گرتی رہیں، ان کی حکومت چلتی رہی۔وزیر اطلاعات نے کہا کہ بیرسٹر گوہر اور علی ظفر وضع دار لوگ ہیں، اپنی بات پر کھڑے ہونیوالے ہیں، وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی دہشتگردی کے سب سے بڑے سپورٹر ہیں، دہشتگردی کے مسئلے پر مذاکرات میں ناکامی ہوئی، ملاقات کے معاملے پر مذاکرات ناکام نہیں ہوئے۔عطا تارڑ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کا آئیڈیل بلڈ پریشر ہے، بانی پی ٹی آئی کیلئے لندن سے ڈاکٹر بلانے کے حوالے سے افواہیں ہیں، بانی پی ٹی آئی کی صحت کا کوئی مسئلہ سامنے نہیں آیا۔انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی گرفتاری تھری ایم پی او کے تحت ہوئی، پی ٹی آئی اسلحہ سے لیس جتھے لے کر آ رہی ہے، پی ٹی آئی والے کے پی میں ہی گھوم رہے ہیں، پی ٹی آئی کو اسلام آباد میں پھڑکنے بھی نہیں دیا جائے گا۔

بقیہ 5

کر کے انہیں برآمد کرنے، لائیو اسٹاک کے شعبے کو کارپوریٹ خطوط پر استوار کرنے اور شعبے میں نجی ماہرین کے ذریعے اصلاحات کی تیاری و نفاذ کی منظوری دے دی۔پیر کو وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت لائیو اسٹاک کے شعبے میں جاری اصلاحات پر اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔اجلاس میں وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، احسن اقبال، ڈاکٹر مصدق ملک، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطا اللہ تارڑ، مشیر وزیر اعظم ہارون اختر، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔اجلاس میں وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ مویشیوں کی برآمد کیلئے خصوصی فارم ہاؤسز کا قیام عمل میں لایا جائے، جہاں اعلیٰ نسل اور زیادہ پیداوار کے حامل مویشی درآمد کر کے ان کی برآمد کیلئے نشوونما کی جائے۔انہوں نے ان خصوصی فارم ہاؤسز میں مویشیوں کی درآمد کو ڈیوٹی فری کرنے کی بھی ہدایت کی۔وزیر اعظم نے کہا کہ اس امر کو یقینی بنانے کیلئے کہ مذکورہ فارمز میں نشوونما کردہ مویشی برآمد کئے جائیں، مویشیوں کی ٹیگنگ کا جدید نظام متعارف کروایا جائے۔ انہوں نے لائیو اسٹاک شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اس کی کارپوریٹ طرز پر تنظیم نو اور اس مقصد کیلئے شعبے میں نجی ماہرین کے تجربے سے استفادہ کرنے کی ہدایت بھی کی۔وزیر اعظم نے کہا کہ ملکی زرعی شعبے کا 60 فیصد سے زائد لائیو اسٹاک پر مبنی ہے اور اس شعبے میں برآمدات کی بھرپور استعداد موجود ہے۔انہوں نے ملک سے منہ کھر کی بیماری کے خاتمے کیلئے مقررہ اہداف کے ساتھ لائحہ عمل آئندہ دو ہفتے میں مرتب کر کے پیش کرنے کی ہدایت کی۔انہوں نے ملک بھر میں قائم مذبح خانوں کی بین الاقوامی سرٹیفکیشن یقینی بنانے اور مذبح خانوں کے بین الاقوامی معیار کو یقینی بنانے کیلئے تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن کرانے کی بھی ہدایت کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ لائیو اسٹاک میں بیماریوں کے خاتمے کیلئے وزارت قومی غذائی تحفظ صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کرے۔وزیر اعظم نے گوشت اور لائیو اسٹاک کی برآمدی صنعت کی مزید ترقی کیلئے پوری ویلیو چین کی بہتری پر کام کرنے اور گوشت، لائیو اسٹاک اور اس سے منسلک برآمدات کے اہداف متعین کر کے پیش کرنے کی بھی ہدایت کی

بقیہ 6

شرط ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔غیر ملکی میڈیکل و ڈینٹل کالجز میں داخلے کے لیے پاکستانی طلبا کو ایم ڈی کیٹ سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔کونسل کی جانب سے جاری کردہ نوٹس کے مطابق غیر ملکی اداروں میں داخلے کے خواہشمند پاکستانیوں کے لیے ایم ڈی کیٹ پاس کرنا لازمی نہیں ہوگا۔

بقیہ 7

نہیں بلکہ دہشت گردی ہے مگر پی ٹی آئی کی سوچ ریاست کی انسداد دہشت گردی کی پالیسی سے مکمل متصادم رہی ہے، عمران خان کا ہمیشہ کالعدم ٹی ٹی پی کے لیے نرم گوشہ رہا، انہوں نے پورے سیکیورٹی نظام کو دہشت گردوں سے غیر دانشمندانہ مذاکرات کی طرف دھکیلا جس کی بھاری قیمت آج کے پی اور پورا ملک چکا رہا ہے، پاک فوج اور ریاست کی پالیسی واضح ہے کہ دہشت گردوں کا مکمل قلع قمع کیا جائے گا، پی ٹی آئی آج بھی شدت پسندوں کے ساتھ انگیجمنٹ اور مذاکرات کی بات کر رہی ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے تفصیلی بیان میں وزیر دفاع نے تحریک انصاف کے بیانیے پر سخت اعتراض اٹھاتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی سوال کرتی ہے کہ اگر فوج سرحد پر موجود ہے تو دہشت گرد اندر کیسے آتے ہیں؟ اور موجودہ صورتحال کے ذمہ دار باجوہ اور فیض حمید ہیں۔خواجہ آصف نے جوابی سوالات داغتے ہوئے پوچھا کہ اگر فوج سرحد پر کچھ نہیں کر رہی تو پھر فرنٹ لائن پر روزانہ خون کا نذرانہ دے کر دہشت گردوں کے خلاف کون لڑ رہا ہے؟ اسے ڈالر کی جنگ قرار دینے والے بتائیں کہ گزشتہ برسوں میں امریکا نے پاکستان کو کتنے ارب ڈالر دیئے؟ اور جب دہشت گرد خود کوہاٹ، پشاور اور سیکیورٹی چوکیوں پر ڈرون حملے کر رہے ہیں تو کیا فوج کو اپنے دفاع کے لیے جدید ٹیکنالوجی استعمال کرنے کا بھی حق نہیں؟ وزیر دفاع نے صوبے کی سیکیورٹی صورتحال کے چونکا دینے والے اعداد و شمار سامنے رکھتے ہوئے بتایا کہ خیبر پختونخوا میں گزشتہ دو سالوں کے دوران 6,200 دہشت گردی کے واقعات میں 1,200 شہادتیں ہوئیں جبکہ افغان شہریوں کی جانب سے 37 خودکش حملے کیے گئے، رواں سال بھی اب تک 14 خودکش حملے ہو چکے ہیں جن میں اکثریت افغان باشندوں کی تھی۔انہوں نے خیبر پختونخوا پولیس اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی زبوں حالی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ کے پی پولیس کی 1 لاکھ 25 ہزار کی نفری میں سے 13 ہزار اہلکار صرف وی آئی پی پروٹوکول پر تعینات ہیں جبکہ فورس میں 17 ہزار اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ضم شدہ اضلاع میں سی ٹی ڈی عملاً غیر فعال ہے جس کی 3,300 کی مجموعی نفری میں صرف 25 اہلکار مستقل اور باقی کنٹریکٹ پر ہیں جبکہ پورے محکمے کے پاس محض 17 بلٹ پروف گاڑیاں ہیں

بقیہ 8

کمیشن بورڈ نے 9 کمپنیوں کو پری کوالیفائی کر لیا۔ترجمان وزارت نجکاری کے مطابق نجکاری کمیشن بورڈ کا 259 واں اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا۔اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ گوجرانوالہ الیکٹرک پاور کمپنی (گیپکو) کے 51 سے 100 فیصد شیئرز اور انتظامی کنٹرول کی منتقلی کے لئے 11 درخواستیں موصول ہوئی تھیں جبکہ پری کوالیفائی ہونے والی کمپنیوں میں ترکیہ کی 3 کمپنیاں اور پاکستان کے 6 بڑے کاروباری گروپس شامل ہیں۔ترکیہ کی ایکٹور الیکٹرک، گیلبوا انرجی اور چنگیز انرجی پری کوالیفکیشن کے مرحلے میں کامیاب قرار پائیں جبکہ پاکستان سے اینگرو انرجی، حب پاور، سفائر، شیرازی انویسٹمنٹس، آرٹسٹک ملنرز اور اے کے ڈی سیکیورٹیز کوالیفائی کر گئیں۔

بقیہ 9

انہوں نے پیر کو صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔تقریب میں صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسو، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ، دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے، بالخصوص ان رفقاء کے لیے جو صوبے کے عوام کی خدمت کے لیے کام کر رہے ہیں۔ بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جا رہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے جس کی براہ راست رسائی عام آدمی تک ہے اور اسے مؤثر بنانے سے گورننس کے معیار میں بہتری آتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام مؤثر بنانا ممکن نہیں۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کا فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اسپیس کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔حکومت کی جانب سے دیگر شعبوں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے کے اسکولز اور صحت کے مراکز فعال کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 سینی ٹیشن رکشے، 350 سے زائد گاربیج کنٹینرز، 500 ہینڈ کارٹس اور 700 سے زائد ڈسٹ بنز سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہینڈ کارٹس اور سینی ٹیشن رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے شہروں میں بہت سی تنگ گلیاں موجود ہیں جہاں بڑے ٹرک نہیں پہنچ سکتے۔دوسرے مرحلے میں اس مشینری اور آلات کی تعداد کو مزید بڑھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت نے ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا ہے

بقیہ 10

میں پاکستانی سفارتخانے کی ایک ٹیم کے ہمراہ ادیس ابابا کیلئے روانہ کر دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستانی عملے کے تینوں ارکان کا ادیس ابابا میں استقبال کیا جائے گا جہاں سے وہ ایتھوپین ایئر لائنز کی کراچی جانے والی پہلی دستیاب پرواز کے ذریعے پاکستان روانہ ہوں گے جو 7 اکتوبر کو متوقع ہے۔

بقیہ 11

کے مطابق دوران مذاکرات آئی ایم ایف کو موجودہ گیس ٹیرف اسٹرکچر پر بریفنگ دی گئی اور کہا گیا کہ گیس ٹیرف کو ٹارگٹڈ سبسڈی کی بنیاد پر مرتب کیا جائے۔ذرائع کے مطابق مذاکرات میں پیٹرولیم مصنوعات کی موجودہ قیمتیں بھی زیر بحث آئیں

بقیہ 12

کے مطابق آئی ایم ایف مشن اور حکومتی ٹیم کے درمیان میمورنڈم آف فنانشل اینڈ اکنامک پالیسیز کے مسودے پر اتفاق رائے کیلئے مشاورت جاری ہے،عالمی مالیاتی ادارے نے ڈسکوز کی نجکاری کے مجوزہ طریقہ کار پر سوالات اٹھائے ہیں تو بجلی کے شعبے میں ایک ہزار 675 ارب روپے کے گردشی قرضے پر بھی تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ذرائع کے مطابق 200 یونٹ تک بجلی صارفین کیلئے کراس سبسڈی ختم کر کے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کی تجویز سامنے آئی ہے

بقیہ 13

کیلئے پرعزم ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ انہوں نے سبکدوش کابینہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے نئی کابینہ کے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد بھی پیش کی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان ایران جوائنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے 11 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں حاجی رفوگل بڑیچ، نوید یوسف راجپوت، ولی محمد نورزئی، جاوید پراچہ، محترمہ شرمین یونس، فرزانہ اور عطاء اللہ مینگل سمیت چیمبر آف سمال انڈسٹریز کے عہدیداران اور اراکین نے شرکت کی۔ اس موقع پر چیمبر آف سمال کامرس اینڈ انڈسٹریز کی جانب سے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو گولڈ میڈل پہنایا گیا۔ گورنر مندوخیل نے پاک ایران جوائنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سالانہ جنرل اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت اور وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان تاجر اور صنعتکار دوست ہیں۔ اگر تاجر برادری سنجیدہ اور قابلِ عمل تجاویز پیش کرے تو حکومت ان پر فوری اقدامات کریگی۔انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی سطح پر ورکنگ ریلیشنز مزید بہتر بنائے جائیں گے اور پاکستان ایران باہمی تجارت کے فروغ کیلئے ہر سطح پر سہولیات فراہم کی جائیگی لہذا ضروری ہے کہ تمام تاجر وصنعتکار آپس میں باہمی روابط بڑھا کر ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکھٹے ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان تجارتی حجم کو 10 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف ہے جس کی خاطر دونوں ممالک کے درمیان تجارتی روابط، سرحدی تجارت اور کاروباری سہولیات کو مزید بہتر بنانا ضروری ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ سمال انڈسٹریز کو تقویت دینے سے مقامی کھپت میں اضافہ ہوگا، تجارت کے حجم میں وسعت آئیگی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر بیروزگاری میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 14

کے مطابق آئی ایم ایف مشن اور حکومتی ٹیم کے درمیان میمورنڈم آف فنانشل اینڈ اکنامک پالیسیز کے مسودے پر اتفاق رائے کیلئے مشاورت جاری ہے،عالمی مالیاتی ادارے نے ڈسکوز کی نجکاری کے مجوزہ طریقہ کار پر سوالات اٹھائے ہیں تو بجلی کے شعبے میں ایک ہزار 675 ارب روپے کے گردشی قرضے پر بھی تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ذرائع کے مطابق 200 یونٹ تک بجلی صارفین کیلئے کراس سبسڈی ختم کر کے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کی تجویز سامنے آئی ہے

بقیہ 15

امیر حاتمی نے کہا کہ جنگ میں جانی نقصان اپنی جگہ، لیکن جنگ ایران کیلئے عزت اور فخر کا باعث بنی۔ایرانی آرمی چیف نے کہا کہ فوجی محاذ پر ناکامی کے بعد دشمن نے پابندیوں اور معاشی دباؤ کا راستہ اختیار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دشمن ایران میں عدم تحفظ اور بدامنی پیدا کرنے کی کوششیں کر رہا ہے، تاہم ایران کسی بھی نئی کارروائی کا جواب دینے کیلئے تیار ہے۔

بقیہ 16

علاقے میں تیزی سے پیش قدمی کی اور باب المندب کے تنگ ترین مقام کے قریب واقع ذباب کے علاقے میں اہم پوزیشنز پر قبضہ کر لیا، یہ علاقہ عالمی توانائی تجارت کیلئے انتہائی اہم سمجھا جاتا ہے۔وزیر اطلاعات نے بتایا کہ فوج نے آبنائے کے قریب واقع ذباب ایئر اسٹرپ بھی اپنے قبضے میں لے لی ہے، جو آبنائے سے کچھ اندر واقع ہے، علاقے میں موجود باقی حوثی فورسز کو بھی کاٹ دیا گیا ہے۔ دوسری جانب حوثیوں نے حکومتی فورسز کی پیش قدمی کی اطلاعات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیا ہے۔

بقیہ 17

علاوہ ازیں مزید دو مشتبہ افراد حبیب اللہ آغا اور ندا محمد ندیم کے وارنٹس بھی ظاہر کیے گئے ہیں۔ چاروں وارنٹس جولائی سے ستمبر 2025 کے درمیان جاری کیے گئے تھے۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے کہا کہ یہ یقین کرنے کے لیے معقول بنیادیں موجود ہیں کہ یہ چاروں افراد انسانیت کے خلاف جرم، یعنی ظلم و ستم کا حکم دینے، اس پر اکسانے یا اسے بھڑکانے کے لیے مجرمانہ طور پر ذمہ دار ہیں۔ یہ جرم روم اسٹیچوٹ (قانون) کے تحت انسانیت کے خلاف جرم قرار دیا گیا ہے، جو بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کا بنیادی معاہدہ ہے۔انٹرنیشنل کرمنل کورٹ کے مطابق طالبان رہنماؤں پر صنفی اور سیاسی بنیادوں پر ظلم و ستم کے جرم میں ذمہ داری عائد ہوتی ہے، خواتین اور لڑکیوں کو منظم طور پر بنیادی حقوق اور آزادیوں سے محروم کرنے کے شواہد موجود ہیں

بقیہ 18

موجودہ معاشی صورتحال پر حکومتی پالیسیوں کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ڈونلڈ ٹرمپ کی معیشت قرار دیا۔ڈیموکریٹ سینیٹر نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ایک مضمون کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اشیائے ضروریہ کی بلند قیمتیں اور قرضوں پر بڑھتا ہوا سود خاندانوں کے بجٹ کو متاثر کر رہا ہے۔

بقیہ 19

قیادت میں ایران پیچیدہ حالات کا بھرپور مقابلہ کرے گا۔انہوں نے کہا کہ تمام ریاستی اداروں میں ہم آہنگی ایران کی طاقت کا ذریعہ ہے۔

بقیہ 20

1 6 4 روپے جاری کیے گئے ہیں۔ جاری رقم میں یونیورسٹی آف بلوچستان کوئٹہ کے مین اور سب کیمپسز کے لیے 31 کروڑ 22 لاکھ 20 ہزار 805 روپے، بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) کے لیے 19 کروڑ 11 لاکھ 20 ہزار 549 روپے اور بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے لیے 6 کروڑ 6 لاکھ 45 ہزار 689 روپے شامل ہیں۔سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی بلوچستان کے لیے 10 کروڑ 64 لاکھ 31 ہزار 995 روپے، لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کے لیے 10 کروڑ 33 لاکھ 49 ہزار 317 روپے جبکہ یونیورسٹی آف تربت کے لیے 5 کروڑ 22 لاکھ 7 ہزار 880 روپے مختص کیے گئے ہیں۔اسی طرح یونیورسٹی آف لورالائی کے لیے 4 کروڑ 15 لاکھ 57 ہزار 392 روپے، میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے لیے 1 کروڑ 82 لاکھ 21 ہزار 288 روپے اور یونیورسٹی آف گوادر کے لیے 1 کروڑ 48 لاکھ 18 ہزار 318 روپے جاری کیے گئے ہیں۔

بقیہ 21

نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی سمیت چیف سیکرٹری بلوچستان اور محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا ہے کہ حکومت کی کارکردگی کا اصل معیار اعلانات نہیں بلکہ عوام کو فراہم کی جانے والی عملی سہولیات ہیں، شہریوں کو صاف ستھرے ماحول، مؤثر نکاسی آب، بہتر صفائی اور فعال بلدیاتی اداروں کی صورت میں حکومتی اقدامات کے ثمرات نظر آنے چاہئیں انہوں نے کہا کہ میونسپل سروسز انیشی ایٹو کے تحت مشینری و آلات کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی مشیر نے کہا کہ اس اقدام کی اہمیت صرف مشینری اور آلات کی فراہمی تک محدود نہیں بلکہ اس کا بنیادی مقصد بلدیاتی اداروں کو ضروری وسائل اور استعداد فراہم کرنا ہے تاکہ وہ عوامی خدمات مؤثر انداز میں انجام دے سکیں۔انہوں نے کہا کہ کئی برسوں سے متعدد میونسپل ادارے محدود وسائل، کم استعداد اور ناکافی مشینری کے باوجود بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی کی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، اگر ہم اداروں سے بہتر کارکردگی کی توقع رکھتے ہیں تو انہیں بہتر وسائل بھی فراہم کرنا ہوں گے

بقیہ 22

غیر قانونی افغان باشندے گرفتار کر لئے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق فورسز کی جنوبی بلوچستان میں غیر قانونی افغان باشندوں کے خلاف موثر کارروائیاں جاری ہیں، ستمبر 2026 میں جنوبی بلوچستان میں 15 کامیاب آپریشنز کے دوران 435 غیر قانونی افغان باشندوں کو گرفتار کیا گیا۔تربت، دشت، پنجگور، دالبندین اور ماشکیل کے علاقوں میں غیر قانونی افغان باشندوں کے خلاف کارروائیاں کی گئیں۔گرفتار غیر قانونی افغان باشندوں کو قانونی کارروائی کے بعد وطن واپس بھیج دیا گیا۔

بقیہ 23

ہوگئے پولیس کے مطابق بھل مگسی گوٹھ سارنگانی میں مگسی قبیلے کے دو فریقین کے درمیان فائرنگ جس سے ایک راہ گیر حسین علی مگسی کو گولی لگنے سے وہ زخمی ہوگئے زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ دوسرا واقعہ محمد حسین آباد محلے مین فائرنگ سے امان اللہ قمرانی شدید زخمی ہوگئے ملزمان فرار ہوگئے زخمی کو سول اسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا نصیر آباد ڈیرہ مراد جمالی ٹریفک کے دو مختلف حادثات مین دو افراد قائم خان اور قربان علی ہلاک ہوگئے جن کی میتیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

بقیہ 24

قبضے سے ریلوے پٹڑی سے اتارا گیا سامان بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔واقعے کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے بتایا کہ پیر کی شام لور کاریز کے مقام پر ریلوے پٹڑی کی دیکھ بھال پر مامور اہلکار معمول کے مطابق گشت کر رہے تھے کہ دوران گشت انہوں نے ریلوے ٹریک کے بعض حصوں میں غیر معمولی صورتحال کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ریلوے اہلکاروں نے فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دی، جس پر کارروائی کرتے ہوئے جائے وقوعہ سے ایک ملزم ظہیر احمد ولد مولا بخش کو گرفتار کر لیا گیا۔ملزم کے قبضے سے ریلوے پٹڑی کے نٹ، کلپس اور دیگر اتارا گیا سامان بھی برآمد کر لیا گیا۔شاہد رند کے مطابق ابتدائی معائنے کے دوران ریلوے ٹریک کے مختلف مقامات پر نٹ اور کلپس کھلے ہوئے پائے گئے، جس سے پٹڑی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کا انکشاف ہوا۔ واقعے کے بعد ریلوے ٹریک کا تفصیلی معائنہ بھی کیا گیا تاکہ ٹرینوں کی آمد و رفت اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے

بقیہ 25

میں فرد جرم عائد کر دی۔ریاست فلوریڈا میں پاکستان کے ایک مبینہ شہری کے خلاف امریکی پوسٹل سروس کو بڑا نقصان پہنچانے کے الزام میں فرد جرم عائد کی گئی ہے۔خانیوال سے تعلق رکھنے والے 33 سالہ فہیم اکرم نامی اس شخص پر الزام ہے کہ یہ ایک ویب سائٹ چلا رہا تھا، جس کے ذریعے امریکا کے جعلی ڈاک لیبل یا ٹکٹ بیچے جاتے تھے۔امریکی اٹارنی کے دفتر کی ویب سائٹ کے مطابق ملزم نے ڈاک کے وزن یا منزل سے قطع نظر ہر ٹکٹ کی قیمت 2 ڈالر رکھی تھی، جو امریکی پوسٹل سروس کے ٹکٹ کی قیمت سے بہت کم تھی،ملزم نے اس طرح کے 51 لاکھ لیبل یا ٹکٹ فروخت کیے۔

بقیہ 26

ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت چاہے تو علامہ راجا ناصر عباس اور محمود اچکزئی سے رابطہ کر سکتی ہے، رابطے کے کئی ذرائع موجود ہیں۔سلمان اکرم راجا نے کہا کہ مذاکرات دوبارہ کسی بھی وقت ہو سکتے ہیں اگر نیت ہو تو بات چیت کیلئے بہت سے طریقے ہیں، لانگ مارچ کے دوران بھی مذاکرات ممکن ہیں۔

بقیہ 27

کریں گے اور یہ جدوجہد ہم پر فرض ہو چکا ہے کہ ہم اپنے غیور عوام کے سر و مال و عزت کی حفاظت کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور قومی اتحاد و اتفاق قائم کرتے ہوئے اپنے وطن اور عوام کے حقوق پر سودا بازی نہیں ہونے دینگے، زندگی کے بنیادی ضروریات اور سہولیات کی فراہمی ریاست اور اُن کے حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔وہ ژوب میں نیو اڈہ میں عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے جس سے پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا، حاجی ظاہر شاہ بختیرزئی، خدائے دوست کبزئی، مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالجبار مندوخیل، ٹرانسپورٹ یونین صدر عبدالجبار حرمزئی، مولوی عبداللہ مندوخیل، مامون شعور نے بھی خطاب کیا۔ جبکہ ملک عطاء اللہ کاکڑ نے پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ کو اور شہزادہ کاکڑ نے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا کو پشتنی دستار پہنائے۔ پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ ژوب کے غیور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یہ واضح کرتے ہیں کہ قومی اسمبلی میں ہماری نمائندگی آپ کی حمایت اور ووٹ کے باعث ممکن ہوا اور ہم اس نمائندگی کے ذریعے آپ کے تمام مسائل ہر فورم پر اجاگر کرنے اور انہیں حل کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے، اور اس نمائندگی کے ذریعے ملک کے محکوم اقوام اور مظلوم عوام کو اذیت ناک صورتحال سے نجات دلانے کے لیے آواز بلند کریں گے۔

بقیہ 28

سیدال خان ناصر نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اساتذہ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ استاد معاشرے میں علم، شعور اور مثبت اقدار کے فروغ کا بنیادی ذریعہ ہے۔قوموں کی ترقی میں اساتذہ کا کردار محض تعلیم تک محدود نہیں بلکہ وہ نوجوان نسل کی سوچ اور مستقبل کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط اور ترقی یافتہ پاکستان کے لیے ایسی نسل کی تیاری ناگزیر ہے جو علم، تحقیق، اخلاقی اقدار اور ذمہ داری کے جذبے سے آراستہ ہو۔اس مقصد کے لیے اساتذہ کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تعلیمی وسائل اور پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔سیدال خان ناصر نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں تعلیم کے طریقہ کار میں نمایاں تبدیلیاں آ رہی ہیں، لہٰذا اساتذہ کو جدید ٹیکنالوجی اور نئے تعلیمی رجحانات سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ 29

گا۔یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اسرائیل کا یہ اقدام افریقہ کے خطے اور بحیرہ احمر میں کشیدگی بڑھانے کا باعث بنے گا۔ عالمی برادری کو اس معاملے پر واضح مؤقف اختیار کرنا چاہیے۔ ممالک کی خودمختاری کا احترام عالمی امن کی بنیادی شرط ہے۔ پاکستان کی جانب سے اسرائیلی فیصلے کو مسترد کرنا اصولی اور قابلِ تحسین مؤقف ہے۔اسلامی تعاون تنظیم، عرب لیگ اور افریقی یونین کو مشترکہ سفارتی کوششیں تیز کرنی چاہییں اور اسرائیل سے اس فیصلے کی واپسی کا مطالبہ کرنا چاہیے۔محض مذمتی بیانات کے بجائے مربوط اور مسلسل سفارتی اقدامات ضروری ہیں۔

بقیہ 30

خالد، ایس ایس پی پشین کیپٹن (ر) نوید عالم سمیت دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کو ڈی آئی جی پولیس ژوب نے علاقے کی سیکیورٹی صورتحال اور امن و امان کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان نے پولیس افسران کو شہریوں کے تحفظ امن و امان کے قیام اور جرائم کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھنے کی ہدایت کی۔قبل ازیں قلعہ سیف اللہ پہنچنے پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے آئی جی پولیس بلوچستان کو سلامی پیش کی۔ انہوں نے یادگار شہداء پر حاضری دی اور شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔بعد ازاں آئی جی پولیس بلوچستان نے قلعہ سیف اللہ دورے کے موقع پر پولیس اسٹیشن بوستان کا معائنہ کیا اور پولیس جوانوں سے ملاقات کی

بقیہ 31

پاکستان میں نظر نہیں آئی، پورا پاکستان حیران ہے کہ تھر کہاں پہنچ گیا ہے۔ پی پی پی چیئرمین نے تھر کول بلاک ون میں پاکستان کے پہلے کوئلہ خشک کرنے والے یونٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے تھر میں جو تبدیلی دیکھی ہے، پاکستان کے دیگر علاقوں میں ایسی تبدیلی کم ہی نظر آتی ہے۔انہوں نے کہا کہ تھر پارکر میں صرف انفرااسٹرکچر، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں ہی تبدیلی نہیں آئی بلکہ ہر لحاظ سے ترقی ہوئی ہے۔ آج پورا پاکستان حیران ہے کہ تھر کہاں سے کہاں پہنچ چکا ہے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ تھر پارکر کی مثال اس ملک کے نظام، 1973 کے آئین اور 18 ویں آئینی ترمیم کی بڑی کامیابی کی مثال ہے۔اسلام آباد کو چاہیے کہ وہ بھی تھر کی طرح کام کرے اور اس کامیاب ماڈل سے سیکھے۔انہوں نے کہا کہ تھر پارکر میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بجلی کی پیداوار پہلے 600 میگاواٹ تھی، جواب بڑھ کر 2000 میگاواٹ تک پہنچ چکی ہے۔تھر سے قومی گرڈ کی تقریباً 14 فیصد بجلی پیدا ہو رہی ہے اور یہ بجلی کم قیمت پر پیدا کی جا رہی ہے

بقیہ 32

کہا ہے کہ افغانستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات کو متاثر کرنے والے مسائل مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیے جاسکتے ہیں۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی نے روس میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ پاکستان افغانستان کے ساتھ تعلقات میں سیاسی مفاہمت کے بجائے صرف فوجی زبان استعمال کر رہا ہے اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے افغانستان کے خلاف جارحیت کا مرتکب ہوا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان نے ٹرانزٹ روٹس، افغان مہاجرین اور طلبہ کو دباؤ کے ذرائع کے طور پر استعمال کیا ہے

بقیہ 33

انتہائی اہم اور قابل احترام ہے، کیونکہ اساتذہ اپنی علمی و فکری صلاحیتوں کے ذریعے طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ایک ذمہ دار اور باشعور شہری بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ کسی بھی ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کا انحصار اس کے تعلیمی نظام اور اساتذہ کی محنت پر ہوتا ہے۔سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ معیاری تعلیم کا فروغ، اساتذہ کے مسائل کا حل اور تعلیمی اداروں میں سازگار ماحول کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ خصوصاً بلوچستان میں تعلیم کے شعبے کی بہتری اور نوجوان نسل کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے ،انہوں نے کہا کہ اساتذہ اپنے فرائض منصبی کو محض ملازمت نہیں بلکہ قومی ذمہ داری سمجھ کر ادا کرتے ہیں اور ان کی انتھک محنت کے نتیجے میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، افسران اور دیگر شعبوں کے ماہرین معاشرے کی خدمت کرتے ہیں۔

بقیہ 34

تعلیم کا فروغ ناگزیر ہے اور ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ استاد صرف علم منتقل نہیں کرتا بلکہ طلبہ کی کردار سازی اور انہیں ایک ذمہ دار شہری بنانے میں بھی بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اساتذہ کو ضروری سہولیات اور سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر ظہور بلیدی کا کہنا تھا کہ تعلیم یافتہ نوجوان بلوچستان کا روشن مستقبل ہیں، جبکہ تعلیم میں سرمایہ کاری دراصل مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ مضبوط اور معیاری تعلیمی نظام ہی ایک ترقی یافتہ، باشعور اور خوشحال معاشرے کی ضمانت بن سکتا ہے

بقیہ 35

خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کائنات کے ان رازوں کو دریافت کرنے کا ذریعہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے پوشیدہ رکھا ہے۔ آج وہی قومیں ترقی کی منازل طے کر رہی ہیں جنہوں نے علم، سائنس اور ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کی ہے۔انہوں نے طلبا پر زور دیا کہ وہ محنت اور لگن سے تعلیم حاصل کریں، جدید علوم سیکھیں اور اپنی صلاحیتوں کو ملک و علاقے کی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں ورلڈ اسپیس ویک کی تقریبات کا آغاز گوادر گرائمر اسکول کے طلبا و اساتذہ کی جانب سے منعقدہ اسپیس واک سے ہوا، جس میں طلبا نے خلائی موضوعات پر مبنی پوسٹرز، پلے کارڈز اور مختلف کاسٹیومز کے ذریعے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کیا۔ واک میں والدین، شہریوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کر کے طلبا کی حوصلہ افزائی کی

بقیہ 36

سیٹلائٹ ٹاؤن اور سب ڈویژن سٹی کے مختلف علاقوں میں پرائس کنٹرول کارروائیاں کی گئیں، جہاں مقررہ وزن سے کم روٹی فراہم کرنے والے تندور مالکان اور ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ان کارروائیوں کے دوران 22 افراد کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے جیل منتقل کر دیا گیا۔ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے واضح کیا کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر مقررہ وزن کی روٹی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے پرائس کنٹرول قوانین پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے گا، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔

بقیہ 37

قلات میں کل 6 اکتوبر 2026 دوپہر 12:00 بجے کانفرنس روم، ڈپٹی کمشنر آفس، قلات میں طلباء و طالبات کیلئے آن لائن سیشن منعقد ہوگا آگاہی سیشن میں BEEF اسکالرشپس، اہلیت کے معیار، درخواست دینے کے طریقہ کار اور دیگر تعلیمی مواقع کے حوالے سے طلبہ، والدین، اساتذہ، سول سوسائٹی اور تعلیمی اداروں کے نمائندگان شرکاء کو تفصیلی رہنمائی فراہم کی جائے گی

بقیہ 38

چار اساتذہ میں ایک لاکھ سے 50 ہزار روپے تک کے نقد انعامات تقسیم کیئے گئے۔ تقریب کی صدارت ڈیلٹا اسکول کے پرنسپل مراد اسماعیل نے کی۔ جبکہ اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور برکت تقریب کی مہمانِ خصوصی تھیں۔ تقریب میں ڈیلٹا اسکول کے تمام کیمپسز سے اساتذہ، طلبہ وطالبات، والدین اور سکول انتظامیہ و اسٹاف نے بھی شرکت کی۔ جبکہ طلبہ و طالبات نے بھی تقریب میں بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ تقریب کے دوران اساتذہ کی خدمات، محنت اور کارکردگی کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ٹاپ چار اساتذہ میں نقد انعامات تقسیم کیئے گئے۔ بہترین ٹیچر کا اعزاز حاصل کرنے والی وائس پرنسپل میڈم زولیخہ کو ایک لاکھ روپے، میڈم صدیخ کو 75 ہزار روپے جبکہ میڈم مسرت اور ماہناز کو 50، 50 ہزار روپے کے نقد انعامات دیئے گئے۔ سکول کے طلبہ و طالبات نے اپنے اساتذہ کی خدمات اور تعلیمی کردار کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف ٹیبلوز اور ڈرامے پیش کیئے جنہیں شرکاء نے خوب سراہا۔

بقیہ 39

کے مختلف حصوں کی نگرانی کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ بعد ازاں وفد نے نوزائیدہ بچوں کے انتہائی نگہداشت یونٹ (NICU) کا بھی دورہ کیا اور وہاں دستیاب سہولیات اور نومولود بچوں کو فراہم کی جانے والی طبی نگہداشت کا جائزہ لیا۔

بقیہ 40

کرام اور طلبہ نے شرکت کی۔تقریب کے دوران طلبہ نے اساتذہ کی عظمت و احترام، علاقائی رقص اور چاروں صوبوں کی ثقافت پر مبنی مختلف پروگرام پیش کیے۔ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ میں نقد انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر مقررین نے اساتذہ کو معاشرے کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ معیاری تعلیم کے فروغ، طلبہ کی کردار سازی اور ایک بہتر معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ مقررین نے اساتذہ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور طلبہ کی تعلیمی و غیر نصابی سرگرمیوں کو سراہا۔

بقیہ 41

یونیورسٹی آف گوادر عبدالرزاق صابر، ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر معین الرحمن خان، ڈپٹی کمشنر گوادر نجیب اللہ کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد حسین سمیت اساتذہ کرام، اسکول پرنسپلز، سیاسی و سماجی شخصیات اور طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ قوم کے معمار ہیں اور ان کا احترام معاشرے کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں گزشتہ دس سال سے عالمی یوم اساتذہ کی تقریبات کا مسلسل انعقاد اساتذہ کی خدمات کے اعتراف اور ان کی حوصلہ افزائی کی ایک مثبت روایت ہے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ قلم سے زیادہ طاقتور کوئی چیز نہیں، طلبہ و طالبات کو چاہیے کہ وہ تعلیم اور قلم کی طاقت سے اپنے حقوق کی جنگ لڑیں، نہ کہ کسی دوسرے راستے کا انتخاب کریں۔انہوں نے کہا کہ دنیا میں جن اقوام نے ترقی اور کامیابی حاصل کی، انہوں نے تعلیم کو ترجیح دی اور اپنے تعلیمی نظام کو مضبوط بنایا انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ طلبہ و طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ان کی کاؤنسلنگ اور رہنمائی بھی کریں، تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں، دلچسپیوں اور رجحانات کو سمجھتے ہوئے مستقبل کے لیے درست راستے کا انتخاب کر سکیں

بقیہ 42

متعلقہ اہلکاروں نے شرکت کی۔اجلاس میں ضلع کوئٹہ میں ریونیو ٹیکسز اور زرعی انکم ٹیکس کی موجودہ صورتحال، وصولی کے اہداف، بقایاجات اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) حافظ محمد طارق نے متعلقہ افسران و اہلکاران کو ہدایت کی کہ زرعی انکم ٹیکس اور دیگر سرکاری واجبات کی وصولی کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے، ریکارڈ کو مکمل اور درست رکھا جائے جبکہ ٹیکس دہندگان کے ریکارڈ کی باقاعدگی سے جانچ پڑتال کی جائے۔انہوں نے ہدایت کی کہ ریونیو ریکارڈ میں شفافیت اور درستگی کو یقینی بنایا جائے اور زیر التوا معاملات کو مقررہ مدت کے اندر نمٹایا جائے۔ اس کے علاوہ ٹیکس وصولی کی پیش رفت کی باقاعدگی سے نگرانی اور متعلقہ حکام کو رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی گئی

بقیہ 43

معروف دانشور و ادیب پروفیسر غنی پرواز، مقبول انور رند، مقبول ناصر، عارف عزیز اور دیگر مقررین نے استاد حیات شوکت کی ادبی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے بلوچی زبان و ادب کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ استاد حیات شوکت نے اپنی شاعری اور ادبی کاوشوں کے ذریعے بلوچی زبان و ادب کی خدمت میں نمایاں کردار ادا کیا اور اپنی منفرد فکری و شعری شناخت قائم کی۔ بلوچستان اکیڈمی تربت کے قیام میں استاد حیات شوکت کا نمایاں کردار رہا ہے۔ مقررین نے استاد حیات شوکت کی زندگی اور شاعری پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ذاتی دفتر جو "بالاخانہ" کے نام سے مشہور تھا، ہمیشہ شعر و ادب سے وابستہ افراد کی آمد و رفت کا مرکز رہا۔ اکیڈمی کے قیام سے قبل بالاخانہ ایک باقاعدہ ادبی مرکز کی حیثیت رکھتا تھا، جہاں مکران سمیت مختلف علاقوں سے شاعر، ادیب اور اہل قلم آتے اور گھنٹوں ادبی مجالس جمتی تھیں۔ یہ محفلیں بلوچی زبان و ادب کے فروغ اور فکری و ادبی مباحث کے لیے اہم پلیٹ فارم ثابت ہوئیں۔ مقررین نے استاد حیات شوکت کی شاعری کے مختلف پہلوؤں پر بھی تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کے کلام میں عوامی احساسات اور جذبات کی بھرپور ترجمانی کے ساتھ ساتھ بلوچی معاشرے، ثقافت، روایات اور اجتماعی زندگی کے مختلف رنگ نمایاں نظر آتے ہیں۔ ان کی شاعری نے نہ صرف بلوچی ادب کو تقویت دی بلکہ ان کے شاگردوں کا ایک وسیع حلقہ بھی موجود ہے، جو ان کے ادبی و فکری ورثے کو آگے بڑھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ استاد حیات شوکت نے اپنی تخلیقات کے ذریعے بلوچی زبان و ادب کے فروغ، تحفظ اور نئی نسل کو اپنی زبان، ثقافت اور ادبی روایات سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کیا

بقیہ 44

عبدل، پرنسپل GBMHS حاجی سرور اور ایجوکیشن فوکل پرسن جعفر خان سمیت مختلف اسکولوں کے سربراہان اور اساتذہ بھی موجود تھے۔ تقریب سے اپنے خطاب میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر عبدالقدوس اچکزئی اور حاجی رسالدار عبدالمالک خان اچکزئی نے اساتذہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ استاد معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی تعلیم و تربیت اور ایک باشعور و مہذب معاشرے کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔انہوں نے اساتذہ کی محنت، خلوص اور طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو معاشرے میں عزت و احترام دینا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔تقریب کے دیگر مقررین نے بھی اساتذہ کے اہم کردار اور تعلیم کی بنیادی اہمیت پر روشنی ڈالی اور علاقے میں تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 45

وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا ہوگا۔ سیاسی اختلاف جمہوری نظام کا حصہ ہے، تاہم اختلافات کو ذاتی انا، ضد اور محاذ آرائی کی شکل دینا ملک کو مزید بحرانوں کی طرف لے جا سکتا ہے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ موجودہ حالات میں سیاسی قوتوں کے درمیان مذاکرات اور افہام و تفہیم کا راستہ اختیار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تمام معاملات کو آئین، قانون اور جمہوری اصولوں کے مطابق مذاکرات کی میز پر حل کیا جائے۔

بقیہ 46

رہا ہے، تاہم مسلسل بڑھتے ہوئے اخراجات نے ٹرانسپورٹرز کیلئے کاروبار جاری رکھنا مشکل بنا دیا ہے۔ ڈیزل، گاڑیوں کے پرزہ جات، ٹائرز، مرمت اور دیگر اخراجات میں اضافے کے باعث ٹرانسپورٹرز شدید مالی مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ دوسری جانب مسافروں کی مالی مشکلات کے پیش نظر کرایوں میں اضافہ بھی آسان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز ملکی معیشت کا اہم حصہ ہیں اور ہزاروں خاندانوں کا روزگار اس شعبے سے وابستہ ہے۔ حکومت ٹرانسپورٹرز کے نمائندوں سے بامقصد مذاکرات کرے اور مسائل کے مستقل حل کیلئے جامع پالیسی تشکیل دے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹرانسپورٹرز پر عائد غیر ضروری بوجھ کم کیا جائے، ٹیکسز اور دیگر اخراجات پر نظرثانی کی جائے اور انہیں درپیش عملی مشکلات کے ازالے کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں

بقیہ 47

میر ارشد حسین جمالی نے کہا کہ ان کی زندگی میں آج جو مقام اور ذمہ داریاں ہیں، ان کے حصول میں ان کے اساتذہ کی تعلیم، تربیت، رہنمائی اور محنت کا اہم کردار ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ خود بھی شعبہ تدریس سے وابستہ رہ چکے ہیں، اس لیے استاد کے مقدس پیشے کی ذمہ داریوں، مشکلات اور اہمیت سے بخوبی آگاہ ہیں، انہوں نے کہا کہ ایک استاد کا کردار محض طلبہ کو کتابی علم فراہم کرنے تک محدود نہیں بلکہ وہ بچوں کی شخصیت سازی، اخلاقی تربیت، مثبت سوچ، شعور اور خود اعتمادی کو پروان چڑھانے میں بھی بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک باصلاحیت اور مخلص استاد اپنے شاگردوں کو نہ صرف علم کی روشنی فراہم کرتا ہے بلکہ انہیں زندگی کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے اور معاشرے کے ذمہ دار و مفید شہری بننے کے قابل بھی بناتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے کہا کہ آج معاشرے کے مختلف شعبوں میں ملک و قوم کی خدمت کرنے والے ڈاکٹرز، انجینئرز، افسران، سیاستدان، صحافی اور دیگر ماہرین اپنے اساتذہ کی محنت اور رہنمائی کا ثمر ہیں

بقیہ 48

لعون کو پکڑا کر بغرض علاج معالجہ نیمرا اور دعا بحالی سنٹر میں داخل کرادیے گئے۔

بقیہ 49

اخلاقی تربیت کی بلکہ اپنے شاگردوں کے مستقبل کو سنوارنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ایک بہترین استاد صرف کتابیں نہیں پڑھاتا بلکہ اپنے کردار، رہنمائی اور محبت سے شاگردوں کی زندگی کا راستہ روشن کرتا ہے۔ آپ بھی انہی عظیم اساتذہ میں سے ہیں جن کی خدمات ہمیشہ قدر و احترام سے یاد رکھی جائیں گی۔استاد نذیر احمد نوتیزئی صاحب! آپ کی محنت، خلوص اور شفقت کو سلام۔یوم اساتذہ بہت بہت مبارک ہو۔اللہ تعالیٰ آپ کو صحت، خوشی، عزت اور مزید کامیابیوں سے نوازے اور آپ کی علمی و تعلیمی خدمات کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔آمین

بقیہ 50

گیا ہے۔اس سیل کا بنیادی مقصد دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے امیدواروں کو داخلہ پورٹل کے ذریعے آن لائن فارم جمع کرانے کے عمل میں ضروری رہنمائی اور تکنیکی معاونت فراہم کرنا ہے۔ جامعہ تربت کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، آن لائن داخلہ فارم جمع کراتے وقت اگر کسی امیدوار کو محدود انٹرنیٹ یا کسی بھی قسم کی تکنیکی دشواری کا سامنا ہو، تو وہ اپنی تمام تعلیمی اسناد اور مطلوبہ کوائف کے ہمراہ سٹی کیمپس (شعبہ لاء) تشریف لا کر داخلہ سیل کے عملے سے رابطہ کریں۔ واضح رہے کہ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 16 اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔مزید معلومات کے لئے فون نمبر 0852-400539 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 51

سے فورتھ شیڈول میں ڈالنے، ان پر دہشتگردی کی دفعات لگانے اور سیاسی کارکنوں کا تعلق کالعدم کالعدم تنظیموں سے جوڑنے کا اقدام دراصل آمرانہ اقدامات کا تسلسل ہے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ "چمن پرلت (دھرنا) ایک پرامن، آئینی، قانونی اور جمہوری حقوق کے لیے 9 مہینے تک جاری تھا۔ چمن کے تاجروں، مزدوروں اور عام شہریوں نے اپنے روزگار اور ڈیورنڈ پر آمدورفت کے لیے پرامن دھرنا دیا۔لیکن حکومت نے مذاکرات کی آڑ میں عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکا اور اپنے کیئے گئے وعدوں کی پاسداری کی بجائے عوام کو دھوکہ دیا۔اور اس دھرنے میں شامل سیاسی جمہوری رہنماؤں و کارکنوں عبدالعلیم پہلوان، شیر علی خان، کریم ناظم اور دیگر عام بے گناہ شہریوں کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنا، ان پر انسداد دہشتگردی ایکٹ کے تحت مقدمات بنانا اور ان کا تعلق کالعدم تنظیموں سے جوڑنا نہ صرف جھوٹا اور بے بنیاد الزام ہے بلکہ بدترین سیاسی انتقام ہے۔

بقیہ 52

کے ٹکٹ ہولڈر سٹی نوڈیرو کے صدر ایڈووکیٹ محمد بچل منگی کی میزبانی میں تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں سعید احمد کندھر، محمد ابراہیم پھلپوٹو، رئیس خالد حسین لغاری، عبدالمجید مھیسر، جمیل احمد ڈیتھو، نذیر میرانی، امیر علی ابڑو، مختیار ڈیتھو، ماجد علی سموں، محمد اسماعیل منگی سمیت دیگر عہدیداروں و کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی، سالگرہ کا کیک کاٹا گیا اور عمران خان کی آزادی کے لیئے نعرہ بازی کی گئی اس موقع پر ایڈووکیٹ محمد بچل منگی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عمران خان نہ صرف پاکستان بلکہ پوری امت مسلمہ کے حقیقی اور بہادر لیڈر ہیں، انہوں نے ملک میں قانون کی حکمرانی، کرپشن کے خاتمے اور حقیقی آزادی کے لیے جو تاریخی جدوجہد کی ہے وہ تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی

بقیہ 53

، جس کے بعد لنگر نیاز اور فی سبیل اللہ خیرات تقسیم کی گئی تقریب سے میر مجتبیٰ مراد جاموٹ، میر معظم خان بھنگر، کامریڈ فیاض جاموٹ، ملک پیر بخش سونئی، حاجی علی نواز سونئی، وڈیرہ ایوب خان ابڑو اور دیگر مقررین نے خطاب کیا مقررین نے شہید میر محمد مراد جاموٹ کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید ایک بہادر، حق گو اور عوام دوست شخصیت کے مالک تھے، جنہوں نے اپنی ساری زندگی غریب اور پسے ہوئے طبقے کے حقوق کی جدوجہد میں گزاری۔انہوں نے ہمیشہ ظالم قوتوں کے خلاف آواز بلند کی اور حق وانصاف کی راہ پر ڈٹے رہے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ آج وقت کا تقاضا ہے کہ جاموٹ قوم اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرے تاکہ شہید کے مشن کو آگے بڑھایا جاسکے۔

بقیہ 54

کی سربراہان اور اساتذہ نے شرکت کی۔ اس شاندار تقریب کی میزبانی گرلز مڈل سکول رند سنا آباد نے کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلام پاک اور نعتِ رسولِ مقبولؐ سے ہوا۔اس کے بعد طالبات نے مہمانِ خصوصی اور معزز شرکاء کو خوش آمدید کہا اور یوم اساتذہ کی مناسبت سے مختلف تقاریر، خاکہ، ٹیبلو نغمے پیش کیں۔

بقیہ 55

اساتذہ، والدین اور خصوصاً خواتین پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نئی نسل کی دینی، اخلاقی، فکری اور تعلیمی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ نوجوان نسل کو اپنے اسلاف کی قربانیوں، اسلامی تاریخ، قومی جدوجہد اور آئینی شعور سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دریں اثناں انہوں نے مسلم باغ گرلز کالج میں یوم اساتذہ کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ یوم اساتذہ کے موقع پر ہم سب سے پہلے خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰؐ کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی تعلیم و تربیت کے لیے معلم بنا کر مبعوث فرمایا۔ آپؐ نے علم، اخلاق، کردار، عدل، برداشت اور انسانیت کی خدمت کے ذریعے ایسی نسل تیار فرمائی جس نے دنیا کی تاریخ کا رخ بدل دیا۔اس لیے ایک استاد کے لیے سب سے بہترین نمونہ خود نبی کریمؐ کی تعلیم و تربیت کا اسلوب ہے۔ انہوں نے کہا کہ استاد محض کتاب پڑھانے والا نہیں بلکہ قوم کے مستقبل کا معمار اور نسلوں کے کردار کا تربیت کار ہوتا ہے۔ ایک اچھا استاد اپنے شاگرد کو صرف نصابی علم نہیں دیتا بلکہ اس کے اندر دیانت، نظم و ضبط، احساسِ ذمہ داری، برداشت، تحقیق، اخلاق اور معاشرے کے لیے مثبت کردار ادا کرنے کا شعور بھی پیدا کرتا ہے

بقیہ 56

کہ کوئٹہ میں امن وامان کی مسلسل بگڑتی صورتحال بڑھتے ہوئے جرائم اور عوام کے جان و مال کے عدم تحفظ کے خلاف 9 اکتوبر کو بھرپور احتجاجی ریلی نکالی جائے گی۔ اس سلسلے میں 9 اکتوبر کو سہ پہر 3 بجے جناح روڈ سے عظیم الشان امن ریلی نکالی جائے گی۔ عوام ریلی میں بھرپور شرکت کریں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے عوام کو جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا جمعیت علماء اسلام عوام کے دکھ درد میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی۔ شہر میں چوری، ڈکیتی، قتل و غارت گری، منشیات فروشی، فحاشی و عریانی اور دیگر جرائم میں مسلسل اضافے نے شہریوں میں شدید خوف و تشویش پیدا کر دی ہے انہوں نے کہا کہ حکومتی عدم توجہی انتظامی غفلت اور عملی کارروائی کے فقدان نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ گلی کوچوں میں جرائم پیشہ عناصر کا آزادانہ دندناتے پھرنا ریاستی رٹ اور قانون کی عملداری پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے

بقیہ 57

حاصل کی۔ تلاوتِ قرآن پاک کے بعد طلبہ و طالبات نے عالمی یوم اساتذہ کی مناسبت سے مختلف پروگرام پیش کیے، جن میں تقاریر، ڈرامے اور مختلف ٹیبلوز شامل تھے۔ طلبہ نے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے اساتذہ کرام کی عظمت، احترام، شفقت، محنت اور تعلیمی و تربیتی خدمات کو خوبصورت انداز میں اجاگر کیا۔ طلبہ کی جانب سے پیش کیے گئے مختلف پروگرامز میں اس بات کو نمایاں کیا گیا کہ استاد محض کتابی علم منتقل کرنے والا فرد نہیں بلکہ وہ طلبہ کی شخصیت سازی، کردار سازی، اخلاقی تربیت اور مستقبل کی سمت متعین کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ طلبہ کے مختلف ٹیبلوز اور ڈراموں میں استاد اور شاگرد کے باہمی احترام، استاد کی محنت اور تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا، جنہیں تقریب میں موجود شرکاء نے بھرپور سراہا اور طلبہ کی صلاحیتوں کی تعریف کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل محمد عارف اور دیگر اساتذہ کرام نے کہا کہ استاد کسی بھی معاشرے کی تعمیر و ترقی میں بنیادی ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔

بقیہ 58

115 رنز کا ہدف دیا جواب میں مخالف ٹیم ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے ال اوٹ ہو گیا اس شاندار فائنل میچ کے معزز مہمان خاص قبائلی و سیاسی سماجی رہنما ڈپٹی چیئرمین ضلع شیرانی مولوی ادم خان حریفال تھے انکے ہمراہ ضلع شیرانی سپورٹس آفیسر عباس اسلم لوکل گورنمنٹ کلرک عبداللہ جان ملا مجید پی ٹی آئی کا عبدالستار مندوخیل نور الحق مندوخیل خان اور دیگر تھے جنہوں نے میچ کے دوران کھلاڑیوں سے اپنا تعارف کرایا اور فوٹو گرافی کی اخر میں معزز مہمان گرامی نے دونوں ٹیموں کے درمیان انعامات تقسیم کیے اور معزز مہمان خاص نے سپورٹس کی اہمیت پر خوب روشنی ڈالی معزز مہمان خاص نے ٹورنامنٹ کمیٹی کے ساتھ نقد ایک لاکھ روپے کا تعاون کیا جس پر کرکٹ ٹورنامنٹ کمیٹی نے معزز مہمان خاص کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا

بقیہ 59

اہم اجلاس BDA آفس گڈانی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے کی۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر حب، ایس ایس پی حب، ونگ کمانڈر ایف سی ونگ 147، ڈی ایس پی اسپیشل برانچ، سیکریٹری جنرل پاکستان شپ بریکنگ ایسوسی ایشن (PSBA)، جنرل مینیجر B D A، فوکل پرسن D-SENREC/ILO، پروجیکٹ ڈائریکٹر MUGSBRI اور چیئرمین میونسپل کمیٹی گڈانی سمیت متعلقہ اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ 7 اکتوبر کو ILO وفد گڈانی شپ ری سائیکلنگ یارڈز کا دورہ کرے گا

بقیہ 60

پر پمپنگ اسٹیشن 36 کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پمپنگ اور موٹروں کی مرمت کے کام کا معائنہ کیا۔اس موقع پر انہوں نے عملے کو چیئرمین فیاض محمود شیخ کا پیغام پہنچا کر ہدایت کی کہ مرمتی کام جلد اور اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے تاکہ نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنا کر شہریوں کو فوری ریلیف فراہم کیا جاسکے۔

بقیہ 61

عبدالصمد کبدانی، سینئر ٹیچرز عطاء اللہ بلوچ، نور احمد انس سمیت اسکول کے طلباء نے بھی ٹیچرڈے کے عنوان پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ آخر میں ہیڈ ماسٹر عمران خان سنجرانی نے اسکول کے بہترین ٹیچر محمد زمان کو خصوصی گفٹ پیش کی۔ تقریب کے اختتام پر ہیڈ ماسٹر عمران خان سنجرانی نے نظم، نعت خوانی، تقریر اور سلامی پیش کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کی۔

بقیہ 62

نعرے لگاتے ہوئے پریس کلب کے سامنے دھرنا دے کر روڈ بلاک کر دیا۔ جے یو آئی ضلع جیکب آباد کے امیر ڈاکٹر اے جی انصاری، ضلعی جنرل سیکریٹری مولانا سلیم اللہ بروہی، عبدالقادر چنا، ڈاکٹر خلیل احمد کھوسو، حاجی محمد عباس بلوچ، مولانا تاج محمد بھٹی، میر حسن برڑو اور دیگر رہنماؤں نے مفتی عبدالشکور کھوسو پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بزدلانہ حملہ ناقابلِ قبول ہے۔ اعلیٰ حکام واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تمام ملزمان کو فی الفور گرفتار کر کے قانون کے حوالے کریں، بصورتِ دیگر جے یو آئی کی جانب سے سخت احتجاج کیا جائے گا۔ دریں اثناء جمعیت علماء اسلام ضلع جیکب آباد کی مجلسِ عاملہ کا اہم اجلاس ضلعی امیر ڈاکٹر اے جی انصاری کی صدارت میں 6 اکتوبر کو مرحوم مولانا عبدالقادر بنگلاڑی کے مدرسے، تھل میں طلب کر لیا گیا ہے

بقیہ 63

سہولیات کی بہتری، کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کے تحت فلاحی اقدامات، عوامی مفاد کے منصوبوں اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ نجی شعبے کے تعاون سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے کہا کہ نجی شعبہ معاشرے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود میں اہم اور مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے بوتل بند پانی کے کارخانوں کے مالکان پر زور دیا کہ وہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کے تحت ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور عوامی مفاد کے منصوبوں میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے ایمبولینس کی مرمت و بحالی، مستحق اور ہونہار نوجوانوں کے لیے اسکالرشپس کی فراہمی اور دیگر فلاحی اقدامات میں تعاون کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ نجی شعبے کی جانب سے ایسے اقدامات سے نہ صرف مستحق افراد کو فوری ریلیف فراہم کیا جاسکتا ہے بلکہ معاشرے میں مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا ہے۔

بقیہ 64

اساتذہ کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ تقریبات میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ استاد قوم کا معمار ہوتا ہے اور استاد ہی وہ چراغ ہے جو اندھیرے میں روشنی دیتا ہے۔ استاد کی عزت و تکریم ہر معاشرے پر فرض ہے تقریبات میں اساتذہ کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا گیا

بقیہ 65

دن کے موقع پر صوبائی وزیر تعلیم سید سردار علی شاہ نے ایک سیمینار میں اساتذہ کی نمائندہ جماعت پی ٹی الف کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو کی جانب اشارہ کرتے ہوئے اس بات کا اعادہ کیا کہ پرائمری اساتذہ کو 17 گریڈ دینے کا نوٹیفکیشن جلد جاری کر دیا جائے گا۔آل سندھ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن پی ٹی الف سندھ کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو کی درخواست پر صوبائی وزیر تعلیم سندھ سردار علی شاہ نے سندھ میں پرائمری اساتذہ کے سروس اسٹرکچر کی خوشخبری جلد جاری کرنے کا اہم اعلان کر دیا۔ اس موقع پر پی ٹی الف سندھ کے صدر کے نمائندے کے طور پر سٹیج پر آنا ہمارے لیے یقیناً فخر کا لمحہ ہے تاکہ ہم اپنے دل کی گہرائیوں سے احترام اور محبت کا اظہار ہے۔

بقیہ 66

ترمیمی) اور بلوچستان سٹیزن فیسلیٹیشن اینڈ گڈ گورننس کے قوانین پیش کیے جائیں گے۔ اجلاس میں بلوچستان کیڈٹ کالجز (ترمیمی) مسودہ قانون بھی ایوان میں پیش کیا جائیگا۔

بقیہ 67

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا میں جتنی بھی ترقی ہوئی ہے اور سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں جتنی بھی نئی ایجادات سامنے آئی ہیں، ان سب کے پیچھے تعلیم اور اساتذہ کی محنت کا بنیادی کردار ہے۔ آج ہم میں سے ہر شخص اپنی کامیابی کے سفر میں اپنے اساتذہ کی محنت اور رہنمائی کا مقروض ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اساتذہ کا احترام ہماری تہذیب اور معاشرتی اقدار کا اہم حصہ ہے۔ والدین بچے کو زندگی دیتے ہیں، جبکہ استاد اسے زندگی گزارنے کا سلیقہ، شعور اور علم عطا کرتا ہے۔ اس لیے استاد کی عزت و احترام دراصل علم اور مستقبل کی عزت ہے

بقیہ 68

باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلام پاک سے کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع میں قائم دینی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کے عمل کو شفاف، آسان اور مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق مکمل کرنے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دینی مدارس کی دینی، اخلاقی اور تعلیمی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور مدارس کو قومی دھارے میں فعال رکھنے کے لیے تمام دستیاب سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ وہ تمام مدارس جو تاحال رجسٹرڈ نہیں ہیں یا جن کے رجسٹریشن کے کیسز زیرالتوا ہیں، وہ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اس عمل کو جلد از جلد مکمل کریں

بقیہ 69

، مال بردار ٹرکوں کو روکنا ان کے شیشے توڑنا ڈرائیوروں و ٹرانسپورٹروں کو زدوکوب کرنا ان پر بدترین تشدد کو غیر انسانی قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسلح جتھوں نے ریاست کے اندر ریاست بنائی ہے ماورائے آئین و قانون اقدامات جیسے سنگین جرائم کے مرتکب ہو رہے ہیں باقاعدہ ریاستی سرپرستی میں عمومی راستوں میں مسلح جتھے نجی ملیشیاء کے اسلحہ بردار اپنی شناخت چھپا کر سرعام گاڑیاں روکتے ہیں ان سے مبینہ طور پر بھتہ طلب کیا جاتا ہے یہ سلسلہ اب مزید بند کی جائے چمن اور کوئٹہ کے درمیان میزئی اڈے پر ایک انتہائی افسوسناک سلسلہ جاری ہے

بقیہ 70

پر بائی پاس چیک پوسٹ نمبر 04 کے قریب ناکہ بندی کی اور مشکوک شازور گاڑی (رجسٹریشن نمبر PAF-300) کو روک کر تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران گاڑی میں مہارت سے چھپائی گئی 32 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد ہوئی، جس پر فوری طور پر گاڑی کو تحویل میں لے کر اس میں سوار دو ملزمان محمد حنیف ولد محمد نور بروہی (سکنہ قلات) اور نجیب اللہ ولد احمد جان کاکڑ (سکنہ کوئٹہ) کو گرفتار کر لیا گیا۔ ترجمان جیکب آباد پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کا تعلق بین الصوبائی گروہ سے ہے جو منشیات کی بھاری مقدار بلوچستان سے سندھ کے مختلف شہروں میں اسمگل کرنے کی کوشش کر رہے تھے

بقیہ 71

ملتان روڈ 9 ایل میلسی میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں سیاسی و سماجی شخصیات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ جن میں سابق چیئرمین یونین کونسل سندھل میاں محمد عمران بھابھہ، سابق صدر پراپرٹی ڈیلر ڈاکٹر سعید احمد کھوکھر، سید تصور حسین بخاری، ملک نور محمد سندھل، ملک شیر خان سندھل، ماسٹر فلک شیر گھلو، گاذر سلطان میڈیکل سٹور میلسی کے اونر ڈاکٹر ذوالفقار احمد گاذر، ملک حق نواز، محمد ثقلین، حاجی محمد سلیم گاذر، مرزا محمد صادق گاذر، چمن رسول پھوڑ، محمد شہباز کھوکھر، محمد محسن بھٹی، سونے خان جوئیہ و دیگر معززین شامل تھے۔

بقیہ 72

گاذر اتحاد کے کثیر ممبران نے شرکت کی جن میں ملک ظفر اقبال گاذر، ملک جنید کمال گاذر، ماسٹر محمد نواز گاذر، محمد افضل گاذر، ملک حق نواز گاذر، محمد آصف گاذر، ملک زاہد حسین گاذر، ملک ناصر حسین گاذر، محمد رمضان گاذر، ملک یاسر گاذر، ملک عامر گاذر، علی رضا گاذر اور دیگر معزز ممبران شامل تھے۔ سب کی باہمی مشاورت سے سابقہ صدر ملک شوکت اقبال گاذر کو ایک بار پھر متفقہ طور پر گاذر اتحاد دھنوٹ کا صدر منتخب کیا گیا۔ دریں اثنا ملک شوکت اقبال گاذر کو صدر دھنوٹ ال پاکستان گاذر اتحاد منتخب ہونے پر گاذر سلطان میڈیکل سٹور شیر گڑھ روڈ آر سی کالونی میلسی کے اونر ڈاکٹر ذوالفقار احمد گاذر، صدر آل پاکستان گاذر اتحاد میاں شبیر احمد گاذر، صدر پریس کلب کرپور محمد افضل گاذر، اور دیگر گاذر صاحبان مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ تمام معززین نے نومنتخب صدر ملک شوکت اقبال گاذر کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی قائدانہ صلاحیتوں سے برادری کی فلاح و بہبود اور لفظ "گاذر" کو اجاگر کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کریں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی مشیر بلدیات بوابزادہ امیر حمزہ زہری چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بلدیاتی اداروں کو جدید مشینری کی فراہم سے متعلق منعقدہ میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

پبلک ویلفیئر انڈس ہسپتال سوئی میں نئے سی سی ٹی وی کنٹرول روم کا افتتاح

ایس پی ساؤتھ ڈیرہ بگٹی عبدالرؤف بابر کا اسسٹنٹ کمشنر سوئی سید منصور علی شاہ کے ہمراہ پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا دورہ

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) پبلک ویلفیئر انڈس ہسپتال سوئی میں نئے سی سی ٹی وی کنٹرول روم کا افتتاح ایس پی ساؤتھ ڈیرہ بگٹی عبدالرؤف بابر نے اسسٹنٹ کمشنر سوئی سید منصور علی شاہ کے ہمراہ پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا دورہ کیا، جہاں ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر محمد حسین بگٹی نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران ایس پی ساؤتھ ڈیرہ بگٹی عبدالرؤف بابر اسسٹنٹ کمشنر سوئی اور ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر محمد حسین بگٹی نے ہسپتال میں نئے قائم کیے گئے سی سی ٹی وی کنٹرول روم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہیں کنٹرول روم کی کارکردگی، سیکیورٹی مانیٹرنگ اور ہسپتال (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

ایس پی ساؤتھ ڈیرہ بگٹی عبدالرؤف بابر پبلک ویلفیئر انڈس ہسپتال سوئی میں نئے سی سی ٹی وی کنٹرول روم کا افتتاح کر رہے ہیں

ضلعی انتظامیہ کا شہر میں تندوروں کیخلاف کریک ڈاؤن، 22 افراد گرفتار

مشرقی بائی پاس، سب ڈویژن سریاب، سیٹلائٹ ٹاؤن اور سب ڈویژن سٹی کے مختلف علاقوں میں پرائس کنٹرول کارروائیاں کی گئیں

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کا شہر میں تندوروں کے خلاف کریک ڈاؤن، 22 افراد گرفتار تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے شہر کے مختلف علاقوں میں وزن میں کمی اور مقررہ نرخوں کی خلاف ورزی کرنے والے تندوروں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ اس سلسلے میں مشرقی بائی پاس، سب ڈویژن سریاب، (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

قلات میں اسکالرشپ آگاہی سیشن انعقاد کے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا

قلات (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کی جانب سے ضلع قلات میں اسکالرشپ آگاہی سیشن انعقاد کے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے ضلع (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

اساتذہ قوم کے معمار، نئی نسل کے مستقبل کے ضامن ہیں، فیصل جمالی

اساتذہ نئی نسل کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی کردار سازی اور بہتر مستقبل کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں

معیاری تعلیم کا فروغ، اساتذہ کے مسائل کا حل اور تعلیمی اداروں میں سازگار ماحول کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے، وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان

گنداخہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے 05 اکتوبر یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں ملک بھر کے اساتذہ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اساتذہ قوم کے حقیقی معمار ہیں، جو نئی نسل کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی کردار سازی اور بہتر مستقبل کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ استاد کا مقام معاشرے میں (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

ٹیچرز ڈے کی مناسبت سے معروف تعلیمی ادارہ ڈیلٹا اسکول تربت میں کیچ کا سب سے بڑا اور شاندار پروگرام

معیاری تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے اور اس بنیاد کو مضبوط بنانے میں اساتذہ کا کردار سب سے اہم ہے

تربت (نامہ نگار) ٹیچرز ڈے کی مناسبت سے معروف تعلیمی ادارہ ڈیلٹا اسکول تربت میں ضلع کیچ کا سب سے بڑا اور شاندار پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں اساتذہ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی حوصلہ افزائی کیلئے مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر اساتذہ کے اعزاز میں محفلِ موسیقی بھی منعقد ہوئی۔ جبکہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنیوالے (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

تربت: ٹیچرز ڈے کی مناسبت سے معروف تعلیمی ادارہ ڈیلٹا اسکول تربت میں تقریب سے مقررین خطاب کر رہے ہیں

گورنمنٹ بوائز مڈل سکول مدینہ مسجد بارکھان میں ٹیچرز ڈے کے موقع پر ایک پروقار تقریب

بارکھان (خ ن) گورنمنٹ بوائز مڈل سکول مدینہ مسجد بارکھان میں ٹیچرز ڈے کے موقع پر ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر احسان الدین کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بہادر شاہ ناصر، ہیڈ ماسٹر نور احمد کھیتران، وڈیرہ عبدالغفار کھیتران، اساتذہ (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کا کردار کلیدی اہمیت کا حامل ہے، سائرہ عطاء

اوتھل (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء اور ڈی سی لسبیلہ حمیرا بلوچ کے احکامات کی روشنی میں آج 5 اکتوبر کو ڈویژنل ہیڈ کواٹر اوتھل سمیت ضلع لسبیلہ کے مختلف بوائز و گرلز اسکولوں میں عالمی یوم اساتذہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لسبیلہ مسعود حلیم کی سربراہی میں شایانِ شان طریقے سے منایا گیا۔

عالمی یومِ اساتذہ کے موقع پر گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول گوادر میں پروقار تقریب

طلبہ و طالبات تعلیم اور قلم کی طاقت سے اپنے حقوق کی جنگ لڑیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

گوادر (خ ن) محکمہ تعلیم اور ضلعی انتظامیہ گوادر کے زیرِ اہتمام اور یونیسف کے تعاون سے عالمی یومِ اساتذہ کے موقع پر گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول گوادر میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس سال کی تقریب گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول پسنی کی سابق استانی مرحومہ مہرالنساء کی تعلیمی و تدریسی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ان کے نام سے منسوب کی گئی تقریب میں رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ بطور مہمانِ خصوصی، وائس چانسلر (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

ریونیو ریکارڈ میں شفافیت اور درستگی کو یقینی بنایا جائے، حافظ محمد طارق

زرعی انکم ٹیکس اور دیگر سرکاری واجبات کی وصولی کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ حافظ محمد طارق کی زیرِ صدارت ریونیو ٹیکسز اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی، ریکارڈ کی جانچ پڑتال اور متعلقہ امور کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تمام متعلقہ تحصیلداران، نائب تحصیلداران، پٹواریوں اور دیگر (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

تعلیم ترقی کی بنیادی شرط اور معاشرے کی خوشحالی کا اہم ذریعہ ہے، ظہور بلیدی

مضبوط اور معیاری تعلیمی نظام ہی ایک ترقی یافتہ، باشعور اور خوشحال معاشرے کی ضمانت بن سکتا ہے

اساتذہ کا احترام صرف ایک دن تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ پورے معاشرے کی مستقل ذمہ داری ہے، صوبائی وزیر کا عالمی یومِ اساتذہ پر اساتذہ کو خراجِ تحسین

کوئٹہ (خ ن) میر ظہور بلیدی کا عالمی یومِ اساتذہ پر اساتذہ کو خراجِ تحسین میر ظہور بلیدی نے عالمی یومِ اساتذہ کے موقع پر ملک بھر بالخصوص بلوچستان کے اساتذہ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اساتذہ قوم کے مستقبل کے معمار ہیں، ان کی محنت اور رہنمائی روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ تعلیم ترقی کی بنیادی شرط اور معاشرے کی خوشحالی کا اہم ذریعہ ہے۔ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے معیاری (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

حکومت اور اپوزیشن کی رسہ کشی ملک کے مفاد میں نہیں، سید امان شاہ

سیاسی کشیدگی سے ملکی معیشت اور جمہوری نظام متاثر ہو رہا ہے، معاملات افہام و تفہیم سے حل کیے جائیں

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جاری رسہ کشی اور سیاسی محاذ آرائی کو ملک کے لیے نقصان دہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت سیاسی، معاشی اور امن و امان سمیت متعدد سنگین مسائل سے دوچار ہے، ایسے حالات میں سیاسی قوتوں کا باہمی کشمکش میں الجھنا ملکی مفاد میں نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن دونوں کو اپنی اپنی سیاسی پوزیشن سے بالاتر ہو کر ملک و قوم کے (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کا بلوچستان یونیورسٹی میں زیرِ تعمیر جدید آئی ٹی لیب کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے بلوچستان یونیورسٹی میں زیرِ تعمیر جدید آئی ٹی لیب کا دورہ کیا اور منصوبے پر جاری تعمیراتی کام کی پیش رفت کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایکسین، متعلقہ انجینئرز، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی اور کنٹریکٹر سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔

تربت، نامور شاعر استاد حیات شوکت مرحوم کی یاد میں تعزیتی ریفرنس

بلوچستان اکیڈمی تربت کے قیام میں استاد حیات شوکت کا نمایاں کردار رہا ہے، شکر اللہ یوسف

تربت (نامہ نگار احسان) الہٰی بلوچستان اکیڈمی تربت کے زیرِ اہتمام نامور شاعر استاد حیات شوکت مرحوم کی یاد میں تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں ادیبوں، شاعروں اور ادب سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ تعزیتی ریفرنس دو حصوں پر مشتمل تھی پہلا حصہ نثری اور دوسرے حصے میں مشاعرہ کیا گیا، نثری حصہ میں بلوچستان اکیڈمی تربت کے چیئرمین شکر اللہ یوسف، (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

الہٰی بلوچستان اکیڈمی تربت کے زیرِ اہتمام نامور شاعر استاد حیات شوکت مرحوم کی یاد میں تعزیتی ریفرنس سے مقررین خطاب کر رہے ہیں

چمن، یوم اساتذہ کے موقع پر GBMHS چمن میں ایک پروقار تقریب

چمن (خ ن) یوم اساتذہ کے موقع پر GBMHS چمن میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف سرکاری اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی DEO عبدالقدوا اچکزئی اور قبائلی رہنما حاجی رسالدار عبدالمالک خان اچکزئی تھے اس موقع پر DDOE قاری (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے بعض علاقوں میں آج بارش کا امکان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے بعض علاقوں میں آج بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مغربی ہواؤں کا سلسلہ ملک میں داخل ہونے کے بعد آج منگل کو صوبے کے علاقوں ژوب، بارکھان اور موسیٰ خیل میں چند مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔

اساتذہ قوموں کے مستقبل کے معمار اور نئی نسل کے رہبر ہیں، میر ارشد حسین جمالی

تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کا بنیادی ستون ہے، ڈپٹی کمشنر ہرنائی

گنداخہ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر ہرنائی میر ارشد حسین جمالی نے 5 اکتوبر یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں اساتذہ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ استاد معاشرے کا وہ عظیم معمار ہے جو علم، تربیت، شعور اور کردار سازی کے ذریعے نئی نسل کی رہنمائی کرتا ہے، جبکہ قوموں کی ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد بھی اساتذہ ہی کی محنت سے مضبوط ہوتی ہے۔ (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

ٹرانسپورٹ شعبہ کے استحکام کیلئے سنجیدہ اقدامات ناگزیر ہیں، ٹرانسپورٹرز

ٹرانسپورٹ شعبہ شدید مشکلات اور دباؤ کا شکار ہے، حکومت توجہ دے۔ حبیب اللہ بادیزئی

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی نے کہا ہے کہ ٹرانسپورٹ شعبہ اس وقت شدید مالی دباؤ کا شکار ہے، بڑھتے ہوئے اخراجات، ٹیکسز، ٹول ٹیکس اور دیگر مسائل کے باعث ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل کا فوری نوٹس لے اور ان کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ ملکی معیشت اور عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ژوب پولیس کی کارروائی 3 عدد موٹر سائیکلوں کی برآمدگی

اقدام قتل میں ملوث ملزم شہزمان ولد میرک قوم شیرانی سکنہ ژوب کو گرفتار کیا

(بیورو چیف رفیق قیصرانی) زیر نگرانی جناب SSP سید عبدالصبور آغا صاحب، ژوب پولیس کی ہدایت پر پولیس تھانہ سٹی ژوب SHO عدنان جلالزئی بمعہ ٹیم کے ہمراہ سہراب گوٹھ میں کارروائی کرتے ہوئے چوری شدہ تین عدد موٹر سائیکل برآمد کیے دوسری کارروائی میں اقدام قتل میں ملوث ملزم شہزمان ولد میرک قوم شیرانی سکنہ ژوب کو گرفتار کیا تسیری کارروائی کے دوران نشے کے عادی چار افراد 1۔ عادل مندوخیل 2۔ خاطر شیرانی 3۔ حارث مندوخیل 4۔ عبدالغنی (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ جرائم کی آماجگاہ بن چکا ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

جرائم کے تمام اڈے سرکاری اداروں کی نظروں کے سامنے قائم ہیں، انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، سیٹھ اجمل بازئی، میر حشمت لہڑی، مفتی رضا خان، حاجی ظفراللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، سالار مولانا علی جان، مولانا سید سعداللہ آغا اور مولانا نقیب اللہ ملاخیل نے کہا ہے (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

یومِ اساتذہ کے موقع پر گرلز مڈل سکول رِندشا آباد میں پروقار تقریب

قلات (خ ن) یومِ اساتذہ کے موقع پر گرلز مڈل سکول رِندشا آباد میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع قلات کی ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (فیمیل) محترمہ فرزانہ احمدزئی سمیت قلات کے تمام گرلز مڈل سکولز (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

عمران خان کی 74 ویں سالگرہ نوڈیرو میں بڑے جوش و جذبے اور عقیدت کے ساتھ منائی گئی

عمران خان نہ صرف پاکستان بلکہ پوری امت مسلمہ کے حقیقی اور بہادر لیڈر ہیں، بچل منگی

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) پاکستان تحریک انصاف کے بانی اور سابق وزیراعظم عمران خان کی 74 ویں سالگرہ نوڈیرو میں بڑے جوش و جذبے اور عقیدت کے ساتھ منائی گئی۔ اس سلسلے میں پی ٹی آئی ps 10 رتوڈیرو عاقل سرکل (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

یونیورسٹی کے سٹی کیمپس (شعبہ لاء) میں ایک خصوصی ایڈمیشن سیل قائم کر دیا گیا

تربت (خ ن) جامعہ تربت کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن کی خصوصی ہدایت پر امیدواروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسپرنگ 2027 کے داخلوں کے سلسلے میں یونیورسٹی کے سٹی کیمپس (شعبہ لاء) میں ایک خصوصی ایڈمیشن سیل قائم کر دیا (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

استاد اپنے کردار، رہنمائی اور محبت سے شاگردوں کی زندگی کا راستہ روشن کرتا ہے، شایان نوتیزئی

آپ بھی انہی عظیم اساتذہ میں سے ہیں جن کی خدمات ہمیشہ قدر و احترام سے یاد رکھی جائیں گی

دالبندین (نامہ نگار علی احمد) میر شایان جان نوتیزئی نے کہا ہے کہ یونین کونسل باسلانی کے ہمارے قابلِ احترام، انتہائی مخلص، شفیق اور محبت کرنے والے استاد استاد نذیر احمد نوتیزئی صاحب کو ٹیچرز ڈے کے موقع پر دل کی گہرائیوں سے خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ آپ نے اپنی عظیم محنت، خلوص، شفقت اور بہترین رہنمائی کے ذریعے نہ صرف کئی نسلوں کی تعلیمی و (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

میر محمد مراد جاموٹ شہید ایک بہادر، حق گو اور عوام دوست شخصیت کے مالک تھے، مجتبیٰ مراد جاموٹ

شہید کا مشن امن، بھائی چارے، عوامی خدمت اور قوم کے استحکام پر مبنی تھا، مقررین

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) ڈیرہ مراد جمالی میں جاموٹ قوم کے عظیم شخصیت شہید میر محمد مراد جاموٹ کی 18 ویں برسی نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی برسی کی تقریب میں جاموٹ قبائل سمیت مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا آغاز شہید کی روح کے ایصالِ ثواب کے لیے قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی سے ہوا (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

اسلام نے عورت کو عزت، تعلیم اور معاشرے کی تعمیر میں بنیادی کردار عطا کیا ہے، مولانا عبدالواسع

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام صوبہ بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ آج اسلامی نظریات، دینی اقدار، تہذیبی روایات اور خاندانی نظام کو کمزور کرنے کے لیے مختلف فکری و نظریاتی رجحانات سرگرم ہیں۔ ایسے پُرفتن دور میں علماء، (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

عالمی یومِ اساتذہ پر ہوپ پبلک ہائی اسکول بسیمہ میں پروقار تقریب

اساتذہ معاشرے کی تعمیر و ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، طلبہ کی شخصیت سازی اور روشن مستقبل کے لیے استاد کی رہنمائی ناگزیر ہے، مقررین

بسیمہ (نامہ نگار) عالمی یومِ اساتذہ کے موقع پر محکمہ ہائر ایجوکیشن کے زیرِ اہتمام ہوپ پبلک ہائی اسکول بسیمہ میں ایک پروقار اور خوبصورت تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات، پرنسپل، اساتذہ کرام اور دیگر متعلقہ افراد نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کا مقصد اساتذہ کی خدمات، ان کی محنت، رہنمائی اور معاشرے کی تعمیر و ترقی میں ان کے بنیادی کردار کو اجاگر کرنا تھا تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کی سعادت مولوی عبدالرحمان نے (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

عالمی یومِ اساتذہ کے موقع پر ہوپ پبلک ہائی اسکول بسیمہ میں منعقدہ تقریب سے اساتذہ اور طلباء خطاب کر رہے ہیں

سائنس اور ٹیکنالوجی ہی ترقی یافتہ قوموں کی بنیادی طاقت ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

سائنس اور ٹیکنالوجی کائنات کے ان رازوں کو دریافت کرنے کا ذریعہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے پوشیدہ رکھا ہے

نوجوان جدید علوم اور ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کر کے ملک و علاقے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں، رکن صوبائی اسمبلی گوادر

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی ہی ترقی یافتہ قوموں کی بنیادی طاقت ہیں، نوجوان جدید علوم اور ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کر کے ملک و علاقے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے یہ بات گوادر میرین ڈرائیو پر ورلڈ اسپیس ویک 2026 کے سلسلے میں گوادر گرائمر اسکول کے زیرِ اہتمام منعقدہ اسپیس واک کے اختتام پر شرکا سے (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

چمن پرلت (دھرنا) کے شرکاء کو فورتھ شیڈول میں ڈالنا آمرانہ اقدام ہے، پشتونخوامیپ

چمن (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن کے جاری کردہ بیان میں پارٹی رہنماؤں عبدالعلیم پہلوان، شیر علی خان، کریم ناظم سمیت عام، بے گناہ، معصوم، نہتے اور لاتعلق شہریوں کے نام چمن دھرنا (پرلت) کی وجہ (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

ڈاکٹر ذوالفقار احمد گاذر کی حاجی طاہر حنیف گاذر کی دعوت ولیمہ میں شرکت

میلسی (جنرل رپورٹر) میلسی کے معروف پراپرٹی ڈیلر محمد طیب حنیف گاذر اور حاجی احمد گاذر کے بھائی حاجی محمد طاہر حنیف گاذر کی دعوت ولیمہ کی تقریب سنبل ایونٹ پیلس، (بقیہ 71 صفحہ 3 پر)

گاذر اتحاد دھنوٹ کا اہم اجلاس، ملک شوکت اقبال گاذر متفقہ طور پر صدر منتخب

برادری کی جانب سے مبارکبادوں کا سلسلہ جاری

میلسی (جنرل رپورٹر) گاذر اتحاد دھنوٹ کا اہم اجلاس آج مجید احمد وسیم گاذر کے گھر منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت استاد محترم احمد بخش صاحب، استاد محترم ماسٹر ریاض احمد صاحب اور ڈاکٹر محمد نوید صاحب نے کی۔ اجلاس میں سابقہ صدر ملک عاطف اقبال گاذر سمیت (بقیہ 72 صفحہ 3 پر)

گڈانی میں ILO وفد کی آمد، شپ ری سائیکلنگ یارڈز میں سیکیورٹی و انتظامی انتظامات کے لیے اہم اجلاس

گڈانی (این این آئی) گڈانی شپ ری سائیکلنگ یارڈز کے دورے کے لیے 7 اکتوبر کو انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (ILO) کے وفد کی آمد کے پیش نظر سکیورٹی، ٹریفک، پروٹوکول اور دیگر انتظامی امور کا جائزہ لینے کے لیے (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

آل ژوب 3 ڈسٹرکٹ مولوی آدم خان حریفال ہارڈ بال کرکٹ ٹورنامنٹ اختتام پذیر

وہاب الیون کرکٹ کلب قلعہ سیف اللہ نے 4 رنز سے جیتا اور تھری ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل معرکہ اپنا نام کیا

ژوب (نامہ نگار) ال ژوب 3 ڈسٹرکٹ قبائلی رہنما ڈپٹی چیئرمین مولوی ادم خان حریفال ہارڈ بال کرکٹ ٹورنامنٹ اج اختتام پذیر اج کا شاندار اخری فائنل میچ وہاب الیون کرکٹ کلب قلعہ سیف اللہ بمقابلہ جان کرکٹ کلب قلعہ سیف اللہ کے درمیان کھیلا گیا وہاب الیون کرکٹ کلب قلعہ سیف اللہ نے پہلے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ 18 اوورز میں (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

آل ژوب 3 ڈسٹرکٹ مولوی آدم خان حریفال ہارڈ بال کرکٹ ٹورنامنٹ کے اختتام پر کھلاڑیوں اور آفیشلز میں انعامات تقسیم کیا جا رہا ہے

جیکب آباد: پولیس اور حساس اداروں کی مشترکہ کارروائی، بین الصوبائی منشیات اسمگلنگ ناکام

شازور گاڑی سے 32 کلو گرام اعلیٰ کوالٹی چرس برآمد، 2 مرکزی ملزمان گرفتار

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) ایس ایس پی جیکب آباد کیپٹن (ر) فیضان علی کے احکامات پر منشیات کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے دوران جیکب آباد پولیس اور حساس اداروں نے بائی پاس کے قریب مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے بین الصوبائی منشیات اسمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام بنا دی اور 2 اہم سرغنہ ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق انچارج سی آئی اے جیکب آباد عمر دین بنگلانی کی سربراہی میں پولیس اور حساس اداروں نے خفیہ اطلاع ملنے (بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

چیئرمین میونسپل کمیٹی شکارپور کی ہدایات پر پمپنگ اسٹیشنوں کی مرمت جاری

مرمتی کام جلد اور اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے، فیاض محمود شیخ

شکارپور (رپورٹ شاہد گولہ) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور چیئرمین میونسپل کمیٹی شکارپور فیاض محمود شیخ کی ہدایت پر شہر کے مختلف پمپنگ اسٹیشنوں کی مرمت اور مانیٹرنگ کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس سلسلے میں ایڈمنسٹریٹو آفیسر سینیٹیشن محمد عارف شیخ نے گڑھی یاسین روڈ (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

دالبندین، عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر شاندار اور پروقار تقریب

ہیڈ ماسٹر عمران خان سنجرانی نے اسکول کے بہترین ٹیچر محمد زمان کو خصوصی گفٹ پیش کی

دالبندین (نامہ نگار علی احمد) گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول شہید فرحان جان دالبندین کے زیرِ اہتمام 05 اکتوبر کو عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اسکول اسمبلی کے دوران ایک شاندار اور پروقار تقریب کا انعقاد ہوا۔ جس میں اسکول کے سینکڑوں طلباء نے اپنے اساتذہ کو سلامی پیش کی۔ سلام ٹیچر ڈے کی تقریب سے ہیڈ ماسٹر عمران خان سنجرانی، ممتاز عالم دین مولانا حافظ (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ چمن شاہراہ پر بھتہ خوری و شہریوں پر تشدد قابل مذمت ہے، پشتونخوامیپ

چمن (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن کے جاری کردہ بیان میں چمن کوئٹہ شاہراہ، میزئی اڈہ پر غریب ٹرک ڈرائیوروں سے کھلی بھتہ خوری نہ دینے یا مزاحمت پر مار پیٹ (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

لسبیلہ میں دینی مدارس کی باقاعدہ رجسٹریشن اور اس سے متعلقہ اُمور کو بہتر بنانے کیلئے اہم اجلاس

مدارس کے ذمہ داران کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے اور آسان طریقہ کار کے تحت کارروائی مکمل کی جائے، سراج احمد

لسبیلہ (خ ن) ضلع لسبیلہ میں دینی مدارس کی باقاعدہ رجسٹریشن اور اس سے متعلقہ اُمور کو بہتر بنانے کے لیے ایک اہم اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں DSP اوتھل سید راحق علی شاہ، ضلع بھر کے مختلف دینی مدارس اور مکاتب کے مہتمم صاحبان اور اساتذہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کا (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

جے یو آئی کے نائب امیر مفتی عبدالشکور کھوسو پر حملہ کے خلاف مظاہرہ اور دھرنا

ضلع مجلسِ عاملہ کا اہم اجلاس 6 اکتوبر کو طلب، ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے ڈاکٹر اے جی انصاری

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) جمعیت علماء اسلام ضلع جیکب آباد کے نائب امیر مفتی عبدالشکور کھوسو پر شرپسند عناصر کی جانب سے حملے اور زخمی کرنے کے خلاف جامع مسجد ٹھل سے سینکڑوں کارکنان اور شہریوں نے احتجاجی مظاہرہ نکالا۔ مختلف راستوں سے (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام ضلع جیکب آباد کے نائب امیر مفتی عبدالشکور کھوسو پر حملے کیخلاف شہری مظاہرہ کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کیچ کی زیرِ صدارت بوتل بند پانی کے کارخانوں کے مالکان کا اہم اجلاس

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیرِ صدارت بوتل بند پانی کے کارخانوں کے مالکان کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر تربت، اسسٹنٹ کمشنر بلیدہ اور بوتل بند پانی کے کارخانوں کے مالکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کیچ میں عوامی (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

مختلف جگہوں پر عالمی یومِ اساتذہ نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا

استاد قوم کا معمار ہوتا ہے اور استاد ہی وہ چراغ ہے جو اندھیرے میں روشنی دیتا ہے

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) بلوچستان بھر کی طرح ڈیرہ اللہ یار جعفرآباد صحبت پور اوستہ محمد ڈیرہ مراد جمالی سمیت ڈویژن نصیرآباد میں مختلف جگہوں پر عالمی یوم اساتذہ نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا اس سلسلے میں مختلف جگہوں پر پروگراموں کا انعقاد کیا گیا، جن میں (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں محکمہ کھیل سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ اجلاس میں قائمہ کمیٹی برائے محکمہ داخلہ کی رپورٹس کی روشنی میں کوڈ آف کریمنل پروسیجر 1898 (بلوچستان (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

اساتذہ کا احترام ہماری تہذیب اور معاشرتی اقدار کا اہم حصہ ہے، عائشہ زہری

استاد معاشرے کا وہ معمار ہے جو قوم کے مستقبل کی بنیاد مضبوط کرتا ہے

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا ہیکہ استاد معاشرے کا وہ معمار ہے جو قوم کے مستقبل کی بنیاد مضبوط کرتا ہے۔ ایک استاد صرف کتابوں کا علم نہیں دیتا بلکہ طلبہ کی شخصیت، کردار، سوچ اور صلاحیتوں کو نکھار کر انہیں عملی زندگی کے لیے تیار کرتا ہے۔ یہ بات انہوں نے انٹرنیشنل ٹیچرز ڈے کے حوالے سے ڈسٹرکٹ کونسل ہال قلات میں منعقدہ پروقار (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

لاڑکانہ، اساتذہ کے عالمی دن کے موقع پر STIDA کے زیرِ اہتمام ایک شاندار تقریب

اساتذہ کے حقوق، احترام اور سروس اسٹرکچر کے لیے جاری جدوجہد کی امید کی ایک خوبصورت عکاسی ہے

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) اساتذہ کے عالمی دن کے موقع پر STIDA کے زیرِ اہتمام ایک شاندار تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم سید سردار علی شاہ نے کہا کہ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی خواہش ہے کہ سندھ میں پرائمری اساتذہ کو 20 گریڈ ملنا چاہیے۔ دریں اثناء اساتذہ کے عالمی (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

اسپیشل سیکرٹری خزانہ عارف اچکزئی پی ایف ایم پروجیکٹ سے متعلق ورلڈ بینک کے ساتھ اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں